FRI.13.Nov. 2026
VOLUME: 21 NO: 264
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اورناندیڑسے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروزجمعہ 13/نومبر 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 264
۰۲/جمادی الآخر1448ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات :4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)







پنجاب اسمبلی انتخاب: عام آدمی پارٹی نے
31 / امیدواروں پر مشتمل دوسری فہرست جاری کردی



امرتسر:(ایجنسیز) پنجاب میں 2027 کے آئندہ اسمبلی انتخاب کے پیش نظر عام آدمی پارٹی (عآپ) نے جمعرات (12 نومبر) کو 31 امیدواروں کی دوسری فہرست جاری کر دی۔ پارٹی نے تمام امیدواروں کو مبارکباد دیتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر فہرست کی کاپی شیئر کی۔ پارٹی نے لکھا کہ عام آدمی پارٹی نے 2027 کے پنجاب اسمبلی انتخاب کے لیے امیدواروں کی دوسری فہرست کا اعلان کردیا ہے۔تمام امیدواروں کو بہت بہت مبارکباد۔اس سے قبل 31 اکتوبر کو پارٹی نے 40 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی تھی۔پہلی اور دوسری فہرست کو ملا کر اب تک مجموعی طور پر 71 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا جاچکا ہے۔وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے کہا کہ پی اے سی کی میٹنگ میں 2027 کے پنجاب اسمبلی انتخاب کے لیے ٹکٹوں کے سلسلے میں تفصیل سے بحث ہوئی اور غور وخوض کیا گیا۔اس سے قبل امیدواروں کے انتخاب کے لیے بنائی گئی کمیٹی نے مختلف ذرائع سے موصول ہونے والی سروے رپورٹس اور عوام کی رائے کا جائزہ لیا، تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ عوام کن امیدواروں کو پسند کرتے ہیں اور عام آدمی پارٹی کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں لوگوں کی کیا رائے ہے۔اس کے بعد پی اے سی نے ہر نام کو الگ الگ منظوری دی۔ابھی پوری پی اے سی میٹنگ میں موجود ہے۔31 اسمبلی حلقوں کے لیے امیدواروں کے ناموں کو حتمی شکل دی گئی ہے اور 31 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔اس سے قبل ہم 40 امیدواروں کے نام پہلے ہی طے کر چکے تھے۔اس طرح اب امیدواروں کی مجموعی تعداد 71 ہو گئی ہے۔بھگونت مان نے مزید کہا کہ اس فہرست میں نئے چہروں کو بھی موقع دیا گیا ہے۔یہ پارٹی محنت کرنے والوں کو تلاش کر لیتی ہے۔ہمارے یہاں کوئی کوٹہ سسٹم نہیں ہے۔یہاں کسی کی سفارش نہیں چلتی۔یہاں صرف کام کی بنیاد پر فیصلے ہوتے ہیں۔ہم ایسے لوگوں کو ٹکٹ دے رہے ہیں جو عوام کے لیے کام کرتے ہیں۔پارٹی کی دوسری فہرست کے مطابق سجان پور سے سورن ایس سالاریا، پٹھان کوٹ سے روہت سیال، گرداس پور سے رمن بہل، دینا نگر سے شمشیر سنگھ، قادیان سے گرو اقبال سنگھ محل، فتح گڑھ چوڑیاں سے ہرجوبن جیت سنگھ رندھاوا کو امیدوار بنایا گیا ہے۔اس کے علاوہ راجا سانسی سے سونیا مان، مجیٹھا سے تلبیر سنگھ گل، امرتسر شمالی سے کرم جیت سنگھ رنٹو، پٹی سے جسکنور سنگھ گل، بھلتھ سے ایڈوکیٹ ہرسمرن سنگھ، کپورتھلہ سے دوندر پال سنگھ رنگا اور پھگواڑہ سے ڈاکٹر راج کمار چیبے وال کو انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے۔فلور سے ہرجوت کور لوہٹیا، شاہ کوٹ سے بلبیر سنگھ پالا جلال پور، جالندھر سنٹرل سے نتن کوہلی، جالندھر شمالی سے ونیت دھیر، جالندھر کینٹ سے دیپک بالی، آدم پور سے پون کمار ٹینو، مکیریاں سے سربجوت سنگھ سابی، نواں شہر سے رابی کنگ، چمکور صاحب سے جسویر سنگھ گڑھی، کھرڑ سے پرمندر سنگھ گولڈی، داکھا سے ڈاکٹر کے این ایس کنگ، جگراؤں سے سروجیت کور مانکے، ابوہر سے ڈاکٹر سہانی ڈوڈا، بلوآنا سے امن دیپ سنگھ گولڈی مسافر، لمبی سے رندھیر سنگھ دھیرا کھڈیاں، بھٹنڈہ دیہی سے گوپال سنگھ، برنالہ سے گرمیت سنگھ میت ہیئر اور شترانہ سے ونندر کور لومبا اپنے حریفوں کا مقابلہ کریں گے۔

این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ کا استعفیٰ
چینی جاسوس سے تعلقات کے الزامات کے درمیان چھوڑا عہدہ



نئی دہلی: دنیا کی معروف چپ ساز کمپنی این ویڈیا (NVIDIA) کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی ای او) جینسن ہوانگ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ان کا یہ فیصلہ دو خواتین کے ساتھ مبینہ غیر ازدواجی تعلقات اور ان میں سے ایک خاتون کے چین کے لیے جاسوسی کرنے کے الزامات کے بعد پیدا ہونے والے تنازع کے درمیان سامنے آیا ہے۔کمپنی نے موجودہ ایگزیکیٹو نائب صدر اور چیف فنانشل آفیسر (سی ایف او) کولیٹ کریس کو عبوری سی ای او مقرر کیا ہے۔رپورٹوں کے مطابق، جینسن ہوانگ کے خلاف تنازع اس وقت شروع ہوا جب سنگاپور کی ڈیٹا سینٹر کمپنی میگا سپیڈ کی سابق سینئر ایگزیکیٹو ایلس ہوانگ کے ساتھ ان کے مبینہ تعلقات کی خبریں سامنے آئیں۔امریکی خفیہ ایجنسیوں کے ایک میمو میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ایلس ہوانگ چین کے لیے جاسوسی کرتی تھیں اور ان کے این ویڈیا سے متعلق معلومات بیجنگ تک پہنچانے میں ملوث ہونے کا بھی خدشہ ہے۔اس معاملے نے اس وقت مزید سنگینی اختیار کر لی جب جینسن ہوانگ نے 8 نومبر کو کمپنی کے ملازمین کو بھیجے گئے ایک پیغام میں اپنی اہلیہ سے بے وفائی کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگی۔اگرچہ انہوں نے اپنے پیغام میں خاتون کا نام نہیں لیا، تاہم میڈیا رپورٹوں میں ان کی شناخت ایلس ہوانگ کے طور پر کی گئی۔ہوانگ نے اپنے پیغام میں کہا کہ ان کے عمل سے ان کی اہلیہ، بچوں اور ساتھیوں کو تکلیف پہنچی ہے اور وہ اس کی پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں۔این ویڈیا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس معاملے کے بعد آزادانہ تحقیقات شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔بورڈ نے کہا تھا کہ تحقیقات میں یہ معلوم کیا جائے گا کہ آیا کمپنی کی خفیہ معلومات یا امریکی قومی سلامتی سے متعلق مفادات کو کوئی نقصان پہنچا ہے۔تاہم بورڈ نے ابتدائی طور پر کہا تھا کہ اسے کمپنی کے راز یا قومی سلامتی سے متعلق معلومات افشا ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔دریں اثنا، تنازع اس وقت مزید بڑھ گیا جب امریکی میڈیا میں جینسن ہوانگ کے اپنی ہی کمپنی کی ہیلتھ کیئر نائب صدر کمبرلی پاول کے ساتھ مبینہ تعلقات کی خبر سامنے آئی۔نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، پاول ان تقریباً 60 اعلیٰ عہدیداروں میں شامل ہیں جو براہ راست ہوانگ کو رپورٹ کرتے تھے۔اس رپورٹ کے سامنے آنے کے بعد کمپنی کی قیادت اور انتظامی معاملات پر سوالات اٹھنے لگے۔وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق، این ویڈیا کا بورڈ ہوانگ کو عہدے سے ہٹانے کے امکان پر غور کر رہا تھا اور ان کے جانشین کی تلاش بھی شروع ہو چکی تھی۔اسی دوران جمعرات کو ان کے استعفے کی خبر سامنے آ گئی۔کمپنی نے کولیٹ کریس کو عبوری سی ای او مقرر کیا ہے۔واضح رہے کہ جینسن ہوانگ نے 1993 میں این ویڈیا کی بنیاد رکھی تھی اور تین دہائیوں سے زیادہ عرصے تک کمپنی کی قیادت کی۔ان کے استعفے کے باوجود ان سے متعلق قومی سلامتی کے خدشات کی تحقیقات جاری ہیں۔

یوپی میں اویسی اور چندر شیکھر کے درمیان اتحاد کا اعلان
اسمبلی انتخاب میں سبھی 403 سیٹوں پر امیدوار اتارنے کا فیصلہ



لکھنؤ: ۱۲/نومبر (ایجنسی): اتر پردیش میں آئندہ سال اسمبلی انتخاب ہونا ہے، جس کے پیش نظر سبھی بڑی چھوٹی پارٹیاں سرگرم نظر آ رہی ہیں۔اس درمیان رکن پارلیمنٹ چندر شیکھر آزاد اور اسدالدین اویسی نے آپس میں اتحاد کرنے کا اعلان کر سبھی کو حیران کر دیا ہے۔اس اتحاد کا نام 'سماجک پریورتن مورچہ' رکھا گیا ہے اور اتحاد نے وزیر اعلیٰ امیدوار کے نام کا بھی اعلان کر دیا ہے۔آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) اور اے آئی ایم آئی ایم کی جانب سے منعقد مشترکہ پریس کانفرنس میں چندر شیکھر آزاد کا نام بطور وزیر اعلیٰ امیدوار سامنے رکھا گیا۔اس موقع پر میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ جو اتحاد آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے، اس کا نام 'سماجک پریورتن مورچہ' ہے۔اس میں فی الحال 2 پارٹیاں شامل ہیں۔انھوں نے کہا کہ "یہ تیسرا محاذ نہیں، یہ پہلا محاذ ہے۔یہ بہت مضبوط محاذ ہے۔جیسے جیسے اس میں کمزور، متاثرہ لوگ جڑتے جائیں گے، ویسے ویسے یہ محاذ مضبوط ہو جائے گا۔"انھوں نے 26 نومبر کو رمابائی امبیڈکر میدان میں ریلی کرنے کا اعلان بھی کیا، ساتھ ہی کہا کہ یہ محاذ ریاست کی سبھی 403 سیٹوں پر انتخاب لڑے گا۔چندر شیکھر آزاد نے بہوجن طبقہ کے ساتھ ہو رہی ناانصافی کا ذکر خاص طور سے پریس کانفرنس میں کیا۔انھوں نے کہا کہ طویل مدت سے پارٹیوں نے وعدہ کیا کہ وہ بہوجن سماج کے ساتھ ہیں اور ان کے حق کے لیے کام کریں گے، لیکن ایسا نہیں ہوا۔بہوجن سماج کے حق میں کچھ بھی نہیں کیا گیا، آج جو کسی طرح سے پڑھ گیا، وہ بھی بے روزگار ہے۔جو آواز اٹھاتا ہے، اس کے خلاف کیس درج ہوتے ہیں، لاٹھیاں چلائی جاتی ہیں۔اب تو قانون بنا دیا ہے کہ جو آواز اٹھائے گا، اسے سرکاری ملازمت نہیں ملے گی۔وہ کہتے ہیں کہ "میرا ماننا ہے اب بے عزتی کا گھونٹ نہیں پینا ہے۔اب خود طاقتور بنیں گے، کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائیں گے۔ان سبھی کی مدد کریں گے جو متاثرہ، استحصال زدہ اور محروم ہیں۔" اسدالدین اویسی نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ "چندر شیکھر نے اپنی ترجیحات بتا دی ہیں، اور میں یقین سے کہتا ہوں کہ بی جے پی کو تیسری بار اقتدار میں آنے سے روکنے کے لیے یہ مضبوط متبادل ہوگا۔ان انتخابات میں بی جے پی کو روکنے کے ساتھ ہی بے روزگاروں، کسانوں کے ایشوز پر ہماری لڑائی ہوگی۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ آج جو اتحاد بنا ہے، وہ ایک مضبوط متبادل بنے گا۔ریاست میں سماجی تبدیلی لانا مقصد ہے اور ہم لوگ بہتر مستقبل کے لیے سیاست کریں گے۔چندر شیکھر اور اویسی کے درمیان اتحاد قائم ہونے سے سیاسی ہلچل میں اضافہ ہونا لازمی ہے۔مختلف پارٹیوں کے سیاسی لیڈران کا اس پر ردعمل آنا بھی شروع ہو گیا ہے۔سیاسی ماہرین اور عام لوگ بھی اپنی اپنی رائے سامنے رکھ رہے ہیں۔عام لوگوں میں یہی باتیں چل رہی ہیں کہ چندر شیکھر-اویسی کا اتحاد اقلیتی ووٹ بینک میں سیندھ لگا سکتا ہے۔یعنی این ڈی اے کو اس اتحاد سے فائدہ پہنچ سکتا ہے۔حالانکہ کئی لوگ اس بار اتر پردیش اسمبلی انتخاب میں زوردار ٹکر کی امید لگا رہے ہیں۔

کشتواڑ سے لاپتہ 2 پولیس اہلکاروں کی گولیوں سے چھلنی لاشیں برآمد، اسلحے غائب

کشتواڑ: ۱۲/نومبر (ایجنسی): جموں وکشمیر کے کشتواڑ ضلع میں بدھ سے لاپتہ 2 خصوصی پولیس افسران (ایس پی او) کی لاشیں ملنے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔دونوں پولیس اہلکاروں کی لاشیں گولیوں سے چھلنی حالت میں برآمد ہوئی ہیں۔خاص بات یہ ہے کہ ان کے سرکاری اسلحے جائے وقوع سے غائب ہیں۔اس وجہ سے واقعہ میں دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔حالانکہ حکام نے ابھی تک کسی دہشت گردانہ حملے کی تصدیق نہیں کی ہے۔خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی شناخت 57 سالہ بابی چند اور 45 سالہ رشپال کمار کے طور پر ہوئی ہے۔دونوں مقامی پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) میں تعینات تھے۔ان کے لاپتہ ہونے کے بعد سے ہی پولیس اور فوج نے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کر دی تھی۔حکام کے مطابق بابی چند اور رشپال کمار کشتواڑ کے کیار گاؤں میں مقامی پولیس کے ایس او جی کے ساتھ تعینات تھے۔بدھ کے روز دونوں اپنے کیمپ سے دھرنا مروہ میں واقع فوج کی ایک چوکی کی طرف جا رہے تھے۔اسی دوران وہ لاپتہ ہو گئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق ابتدا میں دونوں کے موبائل فون پر رابطہ ہو رہا تھا، لیکن کچھ وقت بعد ان کے فون بند ہو گئے۔اس سے سیکورٹی ایجنسیوں کی تشویش بڑھ گئی اور ان کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی گئی۔تلاشی مہم کے دوران اضافی پولیس اہلکاروں اور فوجیوں کو بھی تعینات کیا گیا۔کئی ٹیموں کو جنگلات اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں بھیجا گیا۔لاپتہ پولیس اہلکاروں کی تلاش کے لیے سیکورٹی فورسز نے کیار گاؤں کے آس پاس اور دھرنا مروہ جانے والے راستے کے ایک بڑے حصے کو تلاشی مہم کے دائرے میں شامل کیا۔دشوار گزار جنگلات اور پہاڑی علاقوں کی نگرانی کے لیے ڈرون کی مدد لی گئی، جبکہ زمینی ٹیموں کے ساتھ کھوجی کتوں کو بھی تعینات کیا گیا۔دونوں ایس پی او کی لاشیں ملنے کے بعد ان کے سرکاری اسلحے غائب ہونے کا معاملہ تحقیقات کا اہم حصہ بن گیا ہے۔حکام نے بتایا کہ اسلحہ نہ ملنے سے دہشت گردوں کے ملوث ہونے کا خدشہ پیدا ہوا ہے۔حالانکہ انہوں نے فی الحال اس واقعے کو دہشت گردانہ سرگرمی سے جوڑنے میں احتیاط برتنے کی بات کہی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے اور تمام حقائق سامنے آنے سے پہلے کسی نتیجے پر پہنچنا جلد بازی ہوگی۔واضح رہے کہ کشتواڑ ضلع کے دور دراز اور گھنے جنگلات والے علاقوں میں دہشت گردوں کی موجودگی سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے طویل عرصے سے ایک چیلنج بنی ہوئی ہے۔یہاں سیکورٹی فورسز مسلسل دہشت گردی کے خلاف مہم چلا رہی ہیں۔گزشتہ چند مہمات کے دوران کئی سرگرم دہشت گردوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے، جس سے ضلع میں ان کی موجودگی کمزور ہوئی ہے۔

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کا جائزہ

نئی دہلی: ۱۲/نومبر (ایجنسی): ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے بدھ کے روز خارجہ دفاتر کے درمیان ہونے والے 12 ویں مشاورتی اجلاس میں اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور علاقائی و عالمی مسائل پر باہمی تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔وزارت خارجہ کے مطابق ہندوستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ میں مشرقی اور جنوبی افریقہ کے مشترکہ سکریٹری جینیش کین نے کی جبکہ جنوبی افریقہ کے وفد کی قیادت اس ملک کے محکمہ بین الاقوامی تعلقات وتعاون (DIRCO) کے قائم مقام ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل سفیر ڈیوڈ ملکمسن نے کی۔وزارت خارجہ نے بتایا کہ اجلاس کے دوران دونوں ممالک نے اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔اس میں اعلیٰ سطحی دوروں اور ملاقاتوں کے علاوہ ادارہ جاتی نظام اور تجارت وسرمایہ کاری، دفاع وسلامتی، ترقیاتی تعاون، سائنس وٹیکنالوجی، تعلیم، دہشت گردی کے خلاف کارروائی، چیتوں کے تحفظ، ثقافت اور عوامی سطح پر روابط جیسے شعبے شامل تھے۔دونوں فریقوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی خیالات کا تبادلہ کیا اور کثیر ملکی فورموں میں تعاون کے امکانات پر گفتگو کی۔وزارت خارجہ نے دونوں ممالک کے قریبی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تاریخی طور پر دوستانہ اور قریبی تعلقات رہے ہیں۔ان تعلقات کو اعلیٰ سطحی دوروں اور مختلف تبادلوں کے ذریعے مسلسل فروغ ملتا رہا ہے جن میں خارجہ دفاتر کے مشاورتی اجلاس بھی شامل ہیں۔وزارت خارجہ کے مطابق 2027 میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کی 30 ویں سالگرہ منائی جائے گی۔یہ موقع دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور اس کے دائرے کو وسعت دینے کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔اجلاس میں دونوں ممالک نے ہندوستان اور جنوبی افریقہ کی اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا اور اتفاق کیا کہ خارجہ دفاتر کے درمیان مشاورت کا اگلا دور باہمی سہولت کے مطابق ہندوستان میں منعقد کیا جائے گا۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے بھی سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں اس اجلاس کو اہم قرار دیا۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان ایران جنگ پر تلخ فون کال



یروشلم: ۱۲/نومبر (ایجنسی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان گزشتہ دنوں ایران کے ساتھ جنگ کے معاملے پر فون پر شدید اختلافات سامنے آئے اور یہ گفتگو مبینہ طور پر تلخ کلامی تک پہنچ گئی۔اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان ایران کے خلاف جنگ کے آئندہ لائحہ عمل پر اختلافات کے باعث بات چیت کشیدہ ہو گئی۔اسرائیلی خبر رساں اداروں 'وائی نیٹ' اور 'یدیعوت احرونوت' کی رپورٹس کے مطابق نیتن یاہو نے بار بار فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے پر زور دیا، جبکہ امریکی صدر نے تہران کے ساتھ جاری امن مذاکرات کو آگے بڑھنے دینے کی حمایت کی۔نیتن یاہو مسلسل اس موقف پر قائم ہیں کہ واشنگٹن کو ایران پر دوبارہ حملے شروع کرنے اور اسلامی جمہوریہ میں حکومت کی تبدیلی کے لیے فعال کردار ادا کرنا چاہیے، جبکہ ٹرمپ ایران سے سفارتی رعایتیں حاصل کرنے کے لیے معاشی دباؤ برقرار رکھنے کے حق میں ہیں۔تاہم اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے اس گفتگو کے دوران کسی تصادم کی اطلاعات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں "جعلی خبریں" قرار دیا ہے۔'وائی نیٹ' اور 'یدیعوت احرونوت' نے رپورٹ کیا کہ فون پر گفتگو کے دوران نیتن یاہو نے ٹرمپ پر جنگ دوبارہ شروع کرنے کے لیے بار بار زور دیا، لیکن ٹرمپ ایران کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت کے پیش نظر سفارتی راستہ اختیار کرنے پر قائم رہے۔دونوں اسرائیلی میڈیا اداروں کے حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ گفتگو "جہنم کی چیخ پکار والی بحث" میں تبدیل ہو گئی تھی۔تاہم ایک اعلیٰ اسرائیلی عہدیدار نے تصدیق کی کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہفتے کے آخر میں بات ہوئی تھی لیکن انہوں نے کسی قسم کی تلخی یا تصادم کی تردید کی۔ایران کے ساتھ تنازع کے معاملے پر ٹرمپ اور نیتن یاہو کے درمیان اس سے پہلے بھی فون پر تلخ گفتگو ہو چکی ہے۔جون میں متعدد اختلافات کے بعد ٹرمپ نے 'دی پوسٹ' سے گفتگو میں کہا تھا کہ ایک بات چیت کے دوران انہوں نے نیتن یاہو کو "پاگل" قرار دیا تھا۔یہ تازہ رپورٹس فنانشل ٹائمز کی اس خبر کے چند روز بعد سامنے آئی ہیں جس میں کہا گیا تھا کہ نیتن یاہو ٹرمپ کو دوبارہ مکمل جنگ شروع کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے روزانہ فون کر رہے تھے۔اسرائیل کے سب سے طویل عرصے تک وزیر اعظم رہنے والے نیتن یاہو کو اکتوبر میں ہونے والے عام انتخابات میں نشستیں کھونے کے بعد اپنی سیاسی حیثیت کے حوالے سے غیر یقینی صورت حال کا سامنا ہے۔نیتن یاہو اب بھی اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ واشنگٹن کو ایران پر حملے دوبارہ شروع کرنے چاہئیں اور وہاں حکومت کی تبدیلی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔منگل کو کنیسٹ کی 26 ویں اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران کی قیادت کو تبدیل کرنا ہی اس چیز کے خاتمے کا واحد راستہ ہے جسے انہوں نے تہران کی "دہشت گردی کی حکمرانی" قرار دیا اور ساتھ ہی ایران کے جوہری پروگرام کو روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔نیتن یاہو نے کہا، "ایران جوہری خطرے کو دوبارہ پیدا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے۔اس وجودی خطرے کو مستقل طور پر ختم کرنے کا واحد راستہ آیت اللہ کی حکومت کا تختہ الٹنا ہے۔" دوسری جانب ٹرمپ نے جنگ دوبارہ شروع کرنے کے مطالبات کو مسترد کیا ہے اور اس کے بجائے ایران پر امریکی معاشی دباؤ کی مہم جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ تہران کو رعایتوں پر آمادہ کیا جا سکے۔اتوار کو '60 منٹس' پروگرام میں ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ جنگ دوبارہ شروع کریں گے، تو ٹرمپ نے کہا کہ انہیں "ایسا کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی"۔رپورٹ میں سامنے آنے والی یہ مبینہ تلخ گفتگو دونوں رہنماؤں کے درمیان ایران کے معاملے پر پائے جانے والے واضح اختلاف کو ظاہر کرتی ہے۔

پاکستانی گینگسٹر شہزاد بھٹی کے ذریعے ہندوستانی نوجوانوں کی آن لائن ذہن سازی کی جانچ کرے گی این آئی اے



نئی دہلی: ۱۲/نومبر (ایجنسی): قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے پاکستانی گینگسٹر شہزاد بھٹی اور پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے دیگر ایجنٹوں کے ذریعے ہندوستانی نوجوانوں کو آن لائن بنیاد پرستی کی طرف مائل کرنے اور ملک میں دہشت گردانہ حملوں کی سازش رچنے کے معاملے کی جانچ کے لیے مقدمہ درج کیا ہے۔سرکاری حکام نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔یہ جانچ اتر پردیش انسداد دہشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) کی جانب سے رواں سال اپریل میں درج کیے گئے ایک مقدمے کی بنیاد پر شروع کی گئی ہے۔اس معاملے میں درج ایف آئی آر میں 8 ملزمان کے نام شامل ہیں، جن میں پاکستان میں مقیم آئی ایس آئی ایجنٹ شہزاد بھٹی بھی شامل ہے۔آئی ایس آئی پاکستان کی خفیہ ایجنسی ہے۔مرکزی حکومت نے رواں سال ستمبر میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) قانون (یو اے پی اے) کے تحت پاکستان میں سرگرم شہزاد بھٹی نیٹ ورک (ایس بی این) کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا تھا۔مرکز نے یہ کارروائی اس بنیاد پر کی تھی کہ اس نیٹ ورک کے دہشت گردی میں ملوث ہونے اور ہندوستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں میں حصہ لینے کے شواہد سامنے آئے تھے۔این آئی اے کی ایف آئی آر میں دیگر ملزمان کے طور پر محمد حامد برکاتی، عابد جٹ، میجر حامد اور میجر اقبال کے نام بھی شامل ہیں۔یہ سبھی آئی ایس آئی کے ایجنٹ بتائے گئے ہیں۔اس کے علاوہ پاکستان میں مقیم میجر انور کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔این آئی اے نے اتر پردیش کے رہنے والے انشار چوہان عرف حزب اللہ علی خان اور دہلی کے رہنے والے سمیر کو بھی اس معاملے میں ملزم نامزد کیا ہے۔ان دونوں کو رواں سال اپریل میں اتر پردیش اے ٹی ایس نے گرفتار کیا تھا۔سوشل میڈیا کے ذریعے پاکستانی سلیپر سیل تیار کرنے کی سرگرمیوں کی جانچ کر رہی اتر پردیش اے ٹی ایس کو پتہ چلا تھا کہ یہ دونوں مبینہ طور پر پاکستانی آپریٹوز کے براہ راست رابطے میں تھے اور کسی بڑی تخریبی کارروائی کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ پاکستانی گینگسٹر شہزاد بھٹی، عابد جٹ اور پاکستان کے بنیاد پرست یوٹیوبرز مبینہ طور پر آئی ایس آئی کی ہدایت پر ہندوستانی نوجوانوں کو بنیاد پرستی کی طرف مائل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔انہیں مالی لالچ دے کر ملک کے اندرونی امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنے کے لیے اکسایا جا رہا تھا۔اتر پردیش کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (امن وقانون) امیتابھ یش نے بتایا تھا کہ ان عناصر کا مقصد ہندوستانی نوجوانوں کو اپنے جال میں پھنسا کر ملک میں بدامنی پھیلانا تھا۔

غزہ معاملے پر امریکی کارکنوں کا آئی سی سی سے ٹرمپ اور روبیو کے گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کا مطالبہ



واشنگٹن: ۱۲/نومبر (ایجنسی): امریکہ کے ایک عوامی گروپ کے ارکان اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی وکلاء نے بدھ کے روز بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) سے باضابطہ طور پر درخواست کی ہے کہ وہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور دیگر اعلیٰ امریکی حکام کے خلاف تحقیقات کرے اور ان کی گرفتاری کا وارنٹ جاری کرے۔انہوں نے ان پر "غزہ میں اسرائیل کی جانب سے کی جانے والی نسل کشی، جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں مدد اور اعانت فراہم کرنے" کا الزام عائد کیا ہے۔ٹیکس پیئر الائنس اگینسٹ جینوسائیڈ (TAAG) نے کہا کہ اس نے دی ہیگ میں آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کے دفتر میں غزہ میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کے حلف نامے جمع کرائے ہیں۔اس نے عینی شاہدین کے بیانات، وسل بلوئر (مخبر) کی گواہیاں، ویڈیو شواہد اور اسرائیل کیلئے امریکی فوجی، مالی، سفارتی اور سیاسی حمایت سے متعلق دستاویزات بھی پیش کئے ہیں۔اس فائل میں امریکی ٹراما سرجن ڈاکٹر فیروز سدھوا، جو دو بار غزہ میں کام کر چکے ہیں اور غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن کے سابق مینیجر ڈیوڈ میلکنتوش کی گواہیاں بھی شامل ہیں۔درخواست جمع کرائے جانے کے بعد اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ (اسپیشل رپورٹر) فرانسسکا البانیز نے دی ہیگ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔انہوں نے کہا کہ ناانصافی کا مقابلہ کرنے کیلئے بین الاقوامی قانون ہی ہمارے پاس موجود آخری پرامن ہتھیار ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "قانونی ذرائع موجود ہیں۔جس چیز کی کمی ہے وہ انہیں استعمال کرنے کی سیاسی جرأت ہے۔" وفد نے کہا کہ کوئی بھی سرکاری عہدیدار بین الاقوامی قانون سے بالاتر نہیں ہے اور نسل کشی کی مالی اعانت، اسلحہ کی فراہمی اور مدد کرنے والوں کو کوئی استثنیٰ حاصل نہیں ہونا چاہیے۔آئی سی سی نے ان الزامات پر ابھی کوئی فیصلہ نہیں سنایا ہے۔پراسیکیوٹر کو درخواست جمع کرانے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ عدالت تحقیقات شروع کرے گی یا وارنٹ طلب کرے گی۔امریکہ روم اسٹیٹیوٹ (Rome Statute) کا فریق نہیں ہے، جس کے تحت آئی سی سی کا قیام عمل میں آیا تھا اور وہ امریکی و اسرائیلی شہریوں پر عدالت کے دائرہ اختیار کو مسترد کرتا ہے۔اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے الزامات کو مسترد کرتا ہے۔واضح رہے کہ اس سے قبل نومبر ۲۰۲۴ء میں، آئی سی سی نے اسرائیلی وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے گرفتاری وارنٹ جاری کیے تھے۔ان الزامات میں بھوک کو جنگ کے ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا شامل تھا۔جولائی میں، روبیو نے کہا تھا کہ "اگر ضرورت پڑی تو امریکی انتظامیہ اس عدالت کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گی"۔واشنگٹن نے آئی سی سی کے ججوں اور پراسیکیوٹرز کے ساتھ ساتھ البانیز پر بھی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں اور ان کے اقدامات کو "ناجائز اور بے بنیاد" قرار دیا ہے۔اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ پر مسلط کردہ جنگ میں ۶۷ ہزار ۶۰۰ سے زائد فلسطینی شہید اور تقریباً ایک لاکھ ۶۷ ہزار سے زائد فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔





2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 Nov. 2026



احسان فراموشی سے بدخواہی تک: قرض معاملہ کے چند تلخ مشاہدے افسوسناک رویے

ڈاکٹر محمد عبدالسمیع ندوی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد
موبائل نمبر:9325217306



قرض لینا اور دینا محض مالی لین دین نہیں، بلکہ باہمی اعتماد، اخلاقی ذمہ داری اور انسانی شرافت کا معاملہ ہے۔ اسلام نے ضرورت مند کو قرض لینے کی گنجائش دی ہے، لیکن اس کے ساتھ قرض کی ادائیگی، وعدے کی پاسداری اور حقوق العباد کی حفاظت کو بھی غیر معمولی اہمیت دی ہے۔ ہمارے معاشرے میں ایک عام رویہ یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ قرض لینے والا رقم حاصل کرتے وقت بڑے پُر اعتماد انداز میں کہتا ہے: ”دس دن کے اندر ادا کردوں گا، گیارہواں دن نہیں آنے دوں گا۔“ کوئی یہ یقین دہانی کراتا ہے کہ ”آپ کی رقم پھولوں میں رکھ کر واپس کروں گا۔“ لیکن جب ادائیگی کا وقت آتا ہے تو نہ وعدہ یاد رہتا ہے، نہ الفاظ کی پاسداری۔ بعض اوقات قرض دہندہ کو اپنی ہی رقم کا مطالبہ کرنے پر ایسے تلخ رویّے اور ناشائستہ جملوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ مالی نقصان سے زیادہ اس کے دل کو پہنچنے والی چوٹ تکلیف دہ محسوس ہوتی ہے۔ گویا قرض لیتے وقت پھولوں کی باتیں کرنے والا واپسی کے وقت کانٹے بچھانے لگتا ہے۔ افسوس ناک صورتِ حال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب بعض قرض دار اپنے محسن اور قرض دہندہ ہی کو اپنے راستے کا کانٹا سمجھنے لگتے ہیں۔ اس کی بیماری اور پریشانی پر ہمدردی کے بجائے بدخواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اخلاقی پستی کبھی اس حد تک پہنچ جاتی ہے کہ قرض کی ذمہ داری سے بچنے کے لیے اس کی جان لینے کی سازش تک کر ڈالتے ہیں۔ بعض قتل کے واقعات کی تحقیقات میں مالی لین دین اور قرض کے تنازعات بھی قتل کا محرک بن کر سامنے آتے ہیں۔ یہ صورتِ حال اس حقیقت کی نشان دہی کرتی ہے کہ جب انسان کے دل سے خوفِ خدا، احساسِ احسان اور اخلاقی ذمہ داری ختم ہوجائے تو مالی مفاد اسے کس قدر سنگین جرائم تک لے جاسکتا ہے۔ قرض کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شہادت جیسے عظیم مرتبے کے باوجود قرض کی ذمہ داری کو مستثنیٰ قرار دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: يُغْفَرُ لِلشَّهِيدِ كُلُّ ذَنْبٍ إِلَّا الدَّيْنَ۔ ترجمہ: شہید کے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، سوائے قرض کے۔ (صحیح مسلم) اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ۔ ترجمہ: مؤمن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے رکی رہتی ہے، یہاں تک کہ اس کی طرف سے قرض ادا کردیا جائے۔ (جامع ترمذی)، ان احادیث سے قرض کی سنگینی اور اس کی ادائیگی کی اہمیت بخوبی واضح ہوتی ہے۔ جب شہادت جیسے عظیم عمل کے باوجود قرض کی ذمہ داری باقی رہتی ہے تو ایک عام انسان کو اس معاملے میں کس قدر محتاط ہونا چاہیے! حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے: مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ۔ ترجمہ: صاحبِ استطاعت شخص کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے (صحیح بخاری)، یعنی جس شخص کے پاس قرض ادا کرنے کی قدرت موجود ہو، اس کے لیے بلاوجہ تاخیر کرنا اور قرض دہندہ کو مسلسل پریشان کرنا صریح ظلم ہے۔ البتہ جو شخص واقعی تنگ دست ہو، اس کے ساتھ نرمی اور مہلت کا معاملہ کرنا اسلامی تعلیمات کا تقاضا ہے۔

قرض اور حقوق العباد کا معاملہ صرف دنیا تک محدود نہیں، بلکہ آخرت میں بھی اس کی باز پرس ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے مفلس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت کے دن ایک شخص نماز، روزہ اور زکوٰۃ جیسے اعمال لے کر آئے گا، لیکن اس نے کسی کو گالی دی ہوگی، کسی پر تہمت لگائی ہوگی، کسی کا مال کھایا ہوگا، کسی کا خون بہایا ہوگا یا کسی کو مارا ہوگا۔ چنانچہ اس کی نیکیاں ان مظلوموں میں تقسیم کردی جائیں گی، اور اگر حقوق ادا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو ان مظلوموں کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اس حدیث کی روشنی میں غور کیجیے کہ اگر کسی شخص نے دنیا میں قرض لیا، واپس کرنے کی استطاعت بھی تھی، لیکن جان بوجھ کر ادائیگی سے گریز کیا، اور اسی حالت میں دنیا سے رخصت ہوگیا تو آخرت میں اس کے لیے کتنی دشواری ہوسکتی ہے! وہاں روپے پیسے سے معاملہ طے نہیں ہوگا، بلکہ حقوق کی ادائیگی نیکیوں اور برائیوں کے حساب سے ہوگی۔ اسی لیے حقوق العباد کو معمولی سمجھنا انتہائی خطرناک ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو شخص ضرورت کے وقت کسی کے سامنے دستِ سوال دراز کرتا ہے، وہی شخص ادائیگی کے وقت اس کے ساتھ ناگواری اور بدتمیزی کیوں اختیار کرتا ہے؟ کیا کسی کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا اور اس کے احسان کو فراموش کردینا اخلاقی دیانت کے منافی نہیں؟ قرض دہندہ کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی رقم کا مطالبہ شائستگی اور وقار کے ساتھ کرے، لیکن قرض دار کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی کے بعد الٹا قرض دینے والے کو ہی شرمندہ کرے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ قرض لیتے وقت اپنی حقیقی مالی حیثیت اور ادائیگی کی صلاحیت کو سامنے رکھا جائے، غیر ضروری وعدے نہ کئے جائیں، قرض کی مدت واضح ہو اور حتی الامکان تحریری دستاویز بھی تیار کی جائے۔ قرآن مجید نے سورۂ بقرہ کی آیت 282 میں قرض کے معاملات کو تحریر کرنے اور گواہ بنانے کی ہدایت دی ہے، تاکہ مستقبل میں اختلاف اور نزاع کی نوبت نہ آئے۔ آخر میں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ قرض کی رقم واپس کردینا مالی ذمہ داری کی تکمیل ہے، لیکن اسے خوش دلی، حسنِ اخلاق اور وعدے کی پاسداری کے ساتھ ادا کرنا اعلیٰ انسانی کردار کی دلیل ہے۔ قرض لیتے وقت الفاظ کے پھول برسانے سے بہتر ہے کہ واپسی کے وقت کردار کے پھول پیش کئے جائیں؛ کیونکہ قرض کی رقم تو واپس کی جاسکتی ہے، لیکن کسی کے دل میں پیدا ہونے والی چبھن اور احسان فراموشی کا زخم دیر تک باقی رہتا ہے۔ قرض لیجیے تو ادائیگی کی نیت اور قدرت کے ساتھ، اور قرض دیجیے تو حسنِ سلوک کے ساتھ؛ اس لئے کہ مالی معاملات کا اصل حسن صرف رقم کی لین دین میں نہیں، بلکہ امانت، دیانت، وعدے کی پابندی اور انسانی شرافت میں پوشیدہ ہے۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ اس تحریر کو پڑھنے والے احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ اس کے اہم پیغام کو کم از کم دس افراد تک پڑھ کر سنائیں، اور سننے والے احباب بھی اسے مزید دس افراد تک پہنچانے کی کوشش کریں، تاکہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے، دعوتِ دین کی ذمہ داری ادا ہو اور ہم سب اس کارِ خیر کے اجر و ثواب میں حصہ دار بن سکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سورۃ الغاشیہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؑ و سینئر کالم نگار حیدرآباد



قرآن مجید کی 88 ویں سورۃ ”الغاشیہ“ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور میں نازل شدہ سورت ہے۔ جس میں ۳ تین اہم بنیادی باتوں پر زور دیا گیا ہے، توحید، رسالت اور آخرت: مذکورہ تین باتیں مکی سورتوں کی ایک خاص پہچان ہے اس سورت کے مطالعہ سے قبل یہ بات ہمارے ذہن نشین رہنی چاہئے کہ مذکورہ بالا سورت مکی دور کی ابتدائی سورتوں میں شامل ہے اور اس کا نزول اس وقت ہوا جبکہ اللہ کے آخری رسول صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ دین عام طور پر شروع فرما چکے تھے اور مکہ والوں کی عمومی حالت یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق پر لبیک کہنے کے بجائے سنی اَن سنی یا پھر سنتے اور نظر انداز کردیتے۔ مختصر یہ کہ نبی اکرمؐ کی دعوت میں توحید و آخرت کی جو بات ہوا کرتی ہے ان دونوں باتوں کو قبول کرنے سے مکہ والے انکار کررہے تھے۔ اس طرح سورۃ کے پس منظر کو نگاہ میں رکھتے ہوئے اگر ہم مطالعہ کرتے ہیں تو ان شاءاللہ تبارک وتعالیٰ اس کا پورا مفہوم ہمارے دلنشین ہو جائیگا۔ پہلی آیت کریمہ میں غفلت کی زندگی بسر کرنے والوں کے سامنے اچانک ایک ایسا سوال رکھ دیا گیا جو عالم آخرت کے تذکرہ سے لبریز ہے جو بحیثیت مجموعی نظام کائنات کے درہم برہم ہونے سے شروع ہو کر تمام انسانوں کے قبروں سے اُٹھائے جانے اور اللہ جل شانہ کی عدالت میں پیش کئے جانے اور اعمال کا بدلہ پانے تک کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے مختصر الفاظ ادا کرتے ہوئے چھا جانے والی آفت کا ذکر فرمایا۔ اور آگے کے بیان میں دو گروہ کا ذکر ہے جس میں یہ واضح کیا کہ ایک گروہ عذاب میں مبتلا ہوگا اور ایک گروہ خوش و خرم رہے گا۔ اس طرح دونوں قسم کے لوگوں کو پیش فرماتے ہوئے یہ لمحہ فکر دیا گیا کہ تم کس طرح کے گروہ میں شامل ہونا پسند کرتے ہو۔۔۔؟! چنانچہ آیات کریمہ 2 تا 7 میں نامراد اور خسران میں پڑ جانے والوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا (آفت کے چھا جانے والے اس دن) کچھ چہرے خوف زدہ یعنی ذلیل ہوں گے، سخت مشقت میں مبتلا ہو کر تھکے جاتے ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہونگے۔ ان نافرمانوں کو جو غذا کھانے پینے کو دی جائے گی اس کا بھی ذکر ہوا کہ انھیں پلایا جائے گا کھولتے ہوئے چشمے کا پانی اور کھانے کو سوکھی و خاردار گھاس اس کے سوا کوئی کھانا ان کے لئے نہ ہوگا۔ اور یہ بھی بتلا دیا گیا کہ دوزخیوں کو جو کچھ غذا مہیا کی جائے گی وہ نہ تو بھوک مٹائے گی اور نہ ہی جز بدن بنے گی دوزخیوں کے کھانے کے سلسلہ میں یہ جو فرمایا گیا ”لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ“، یعنی جہنمیوں کو غذا کے طور پر جو کچھ کھانے کو دیا جائے گا وہ ضریع کے سوا کچھ نہ ہوگا اس سلسلہ میں مفسرین کرام نے جو لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ”ضریع“ یعنی خاردار گھاس جو بدبودار ہونے کے علاوہ زہریلی بھی ہوتی ہے۔ اس کا جو ذکر فرمایا اس سے ہرگز یہ نہ سمجھا جائے کہ ضریع کے علاوہ اور کچھ نہ دیا جائے گا بلکہ قرآن مجید کے دوسرے مقامات پر ”زقوم“ اور غسلین (زخموں کے دھوون Wound washings) کا بھی ذکر آیا ہے ان بیانات میں درحقیقت کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ (باری تعالیٰ کا کلام تضاد بیانی سے بالکل پاک ہے)۔ بات دراصل یہ ہے کہ جہنم کے بہت سے درجے ہوں گے اور مختلف قسم کے عذاب انھیں دیئے جاتے ہوں گے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ زقوم کھانے سے بچنا چاہیں گے تو غسلین ان کو ملے گا اس سے بھی بچنا چاہیں گے تو خاردار گھاس کے سوا کچھ نہ پائیں گے۔ منکرین آخرت کیلئے اس میں درس ہے کہ جہنم کی شدت اور تکلیف دہ کیفیت بیان کرتے ہوئے اللہ تبارک وتعالیٰ ہر انسان کو خبردار فرمارہے ہیں کہ صراط مستقیم کی سلامتی والی راہ محمد تمہیں جو بتارہے ہیں اگر تم اسے اپنالو گے تو جہنم کی آگ اور اس کی تکلیف دینے والی چیزوں سے بچ سکتے ہو۔۔۔! لہٰذا خبردار ہوجاؤ۔ اب آگے ذلیل و خوار کے بالمقابل بارونق چہروں و چیزوں کا ذکر آیت کریمہ 8 تا 16 میں بیان ہوا اس میں اہل ایمان بندوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے جو کچھ نوازے گا اور یہ نیک بندے کس طرح خوش و خرم حالت میں ہوں گے اس کی تصویر پیش کی گئی اس سلسلے میں یہ بتلایا گیا کہ اس دن (جنتی لوگوں کے) چہرے بارونق ہونگے اپنی کارگذاری پر خوش ہوں گے، یعنی دنیا میں جو تقویٰ وطہارت، صبر وثبات اور سعی و جہد کر کے وہ آئے ہوں گے اس کے بہترین نتائج دیکھ کر خوش ہوجائینگے۔

سید مودودی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ”یعنی دنیا میں جو سعی و عمل کر کے وہ آئے ہوں گے اس کے بہترین نتائج آخرت میں دیکھ کر خوش ہوجائیں گے۔ انہیں اطمینان ہوجائے گا کہ دنیا میں ایمان اور صلاح وتقویٰ کی زندگی اختیار کر کے انہوں نے نفس اور اس کی خواہشات کی جو قربانیاں کیں، فرائض کو ادا کرنے میں جو تکلیفیں اٹھائیں، احکام الٰہی کی اطاعت میں جو زحمتیں برداشت کیں، معصیتوں سے بچنے کی کوشش میں جو نقصانات اٹھائے اور جن فائدوں اور لذتوں سے اپنے آپ کو محروم کرلیا یہ سب کچھ فی الواقع بڑے نفع کا سودا تھا۔“ (تفہیم القرآن)

علامہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ”اوپر چونکہ بدکاروں کا بیان اور ان کے عذابوں کا ذکر ہوا تھا تو یہاں نیک کاروں اور ان کے ثوابوں کا بیان ہو رہا ہے، چنانچہ فرمایا کہ اس دن بہت سے چہرے ایسے بھی ہوں گے جن پر خوشی اور آسودگی کے آثار ظاہر ہوں گے یہ اپنے اعمال سے خوش ہوں گے، جنتوں کے بلند بالا خانوں میں ہوں گے جس میں کوئی لغو بات کان میں نہ پڑے گی۔ جیسے فرمایا آیت (لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا 62) 19۔ مریم:62) اس میں سوائے سلامتی اور سلام کے کوئی بری بات نہ سنیں گے اور فرمایا آیت (لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا 25 إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا 26) 56۔ الواقعة:25) نہ اس میں فضول گوئی سنیں گے نہ بری باتیں سوائے سلام ہی سلام کے اور کچھ نہ ہوگا اس میں بہتی ہوئی نہریں ہوں گی یہاں نکرہ اثبات کے سیاق میں ہے ایک ہی نہر مراد نہیں بلکہ جنس نہر مراد ہے یعنی نہریں بہتی ہوں گی۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جنت کی نہریں مشک کے پہاڑوں اور مشک کے ٹیلوں سے نکلتی ہیں ان میں اونچے اونچے بلند و بالا تخت ہیں جن پر بہترین فرش ہیں اور ان کے پاس حوریں بیٹھی ہوئی ہیں گویہ تخت بہت اونچے اور ضخامت والے ہیں لیکن جب یہ اللہ کے دوست ان پر بیٹھنا چاہیں گے تو وہ جھک جائیں گے، شراب کے بھرپور جام ادھر ادھر قرینے سے چنے ہوئے ہیں جو چاہے جس قسم کا چاہے جس مقدار میں چاہے لے لے اور پی لے، اور تکیے ایک قطار میں لگے ہوئے اور ادھر ادھر بہترین بستر اور فرش باقاعدہ بچھے ہوئے ہیں ابن ماجہ وغیرہ میں حدیث رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کوئی ہے جو تہمد چڑھائے جنت کی تیاری کرے اس جنت کی جس کی لمبائی چوڑائی بے حساب ہے رب کعبہ کی قسم وہ ایک چمکتا ہوا نور ہے وہ ایک لہلہاتا ہوا سبزہ ہے وہ بلند و بالا محلات ہیں وہ بہتی ہوئی نہریں ہیں وہ بکثرت ریشمی حلے ہیں وہ پکے پکائے تیار عمدہ پھل ہیں وہ ہمیشگی والی جگہ ہے وہ سراسر میوہ جات سبزہ راحت اور نعمت ہے وہ تر و تازہ بلند و بالا جگہ ہے سب لوگ بول اٹھے کہ ہم سب اس کے خواہش مند ہیں اور اس کے لیے تیاری کریں گے فرمایا ان شاء اللہ تعالیٰ کہو صحابہ کرام نے ان شاء اللہ تعالیٰ کہا۔“ (تفسیر ابن کثیر) اس طرح جنتی لوگوں کے لیے لذتیں خوشاں اور سلامتی ہی سلامتی کا ہر لمحہ و ہر لحظہ (Every second) خوشگوار و دلشاد ماحول بنا رہے گا۔ اور یہ نیکو کار بندے فردوس بریں (Highest paradise) میں اقامت گزیں ہوں گے علامہ کرم شاہ صاحب رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ”ان کی جگر سوزیوں، عرق ریزیوں اور جدوجہد کے عوض جو انعامات انہیں ملیں گے انہیں دیکھ کر ان کی خوشی کی کوئی حد نہ رہے گی۔ فردوس بریں میں یہ اقامت گزیں ہوں گے۔ کوئی ایسی بات یہ نہ سنیں جو انہیں ناگوار ہو۔ ٹھنڈے میٹھے پانی کے چشمے ہر طرف بہہ رہے ہوں گے۔ جگہ جگہ ان کے لیے اونچے اونچے پلنگ بچھے ہوں گے۔ مسندیں ہوں گی اور بڑے قرینہ سے ساغر بلوریں جام رکھے ہوں گے۔ (ضیاء القرآن) مختصر یہ کہ اللہ کے ان مہمانوں کی ہر وقت خاطر مدارت کا ناختم ہونے والا سلسلہ جاری رہے گا۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کے حق ہونے پر یقین رکھتے ہیں تو ان کا ایمان انہیں، دنیا کی تمام تکالیف برداشت کرنا آسان بنادیتا ہے بلکہ وقت آنے پر حق کی خاطر اپنی جان کی قربانی پیش کرنا بھی سہل بنادیتا ہے۔!! اس طرح اللہ تعالیٰ نے ناکام و کامیاب بندوں کا نقشہ کھینچ کر رکھ دیا اب آگے کے مضمون میں توحید کے دلائل میں اپنی قدرت کے کچھ شواہد پیش کیے، ”أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ“ ذرا اس بات پر غور کرو جو ہر وقت تمہارے تجربہ و مشاہدہ میں آیا کرتی ہے؟ اُس دور میں چونکہ عرب میں اونٹ بہت ہی اہمیت کی حامل چیز تھی اور عربوں کی معیشت کا سارا دار و مدار (Dependence) اسی پر تھا اسی اہمیت کے پیش نظر اللہ تبارک تعالیٰ نے عربوں کی توجہ اونٹ کی طرف مبذول کروایا۔ ”افلا ینظرون الی الابل کیف خلقت“ (کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے اسے کیسے پیدا کیا) یعنی کیا یہ غور نہیں کرتے کہ اونٹ جیسا جانور جو تمہاری صحرائی زندگی کے لئے ضروری چیز ہے، جس میں صحرائی ماحول میں تمہاری خدمت کرنے کی پوری صلاحیت موجود ہے جو ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ علاوہ ازیں جبکہ ان پر سوار ہو کر سفر میں نکل پڑتے ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ کے مزید کمالات کا ایک سلسلہ ان کے مشاہدے میں آتے رہتا ہے۔ یعنی آسمان، پہاڑ اور زمین مذکورہ چیزیں بھی قدرت خداوندی کی اہم نشانیوں میں سے ہے اب ذرا غور تو کرو اس پر کہ یہ اونٹ کیسے بن گئے؟ یہ آسمان اپنی بلندی پر کیسا ٹھہرا ہوا ہے؟ یہ پہاڑ کیسے قائم ہوگئے ؟ یہ زمین کیسے بچھ گئی؟ ان ساری چیزوں پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ یہ سب کچھ ایک قادر مطلق ہستی صانع اور حکیم (The All-WiseCreator) کی کاریگری کے جلوے ہیں اب لازماً ہر شخص کو ماننا پڑے گا کہ اللہ ہی کی ذات اقدس کو ایک اور اکیلا رب مانا جائے پھر اس بات میں ذرا برابر بھی تامل نہیں ہونا چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے انسانوں کو دوبارہ پیدا کرنے؛ جنت دوزخ بنانے پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اس طرح مختصر مگر معقول دلائل کے ساتھ توحید و آخرت کی بات سمجھائی گئی۔ اس طرح زمین سے آسمان تک اور آسمان سے لے کر زمین کے ہر حصہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کے حق ہونے کے دلائل موجود ہیں۔۔! لہٰذا ان معقول دلائل کے باوجود کوئی فردِ خلق (Creature) اس پکی بات کو نہیں مانتا تو نہ مانے آپؐ کا کام تو صرف نصیحت کردینا ہے۔ آپؐ ان پر جبر (There is no compulsion by the prophet) کرنے والے نہیں ہیں اب رہا وہ شخص جو (حق سے) منہ موڑے گا اور انکار کی روش اختیار کرے گا ایسے بدبخت کیلئے عذاب الاکبر بھاری سزا ہے۔ (یعنی ایسے لوگ اپنے رب سے بغاوت کرکے انکارِ حق کی روش اختیار کرتے ہوئے کب تک بچے رہیں گے) بالآخر ان لوگوں کو ہماری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے ”ثمہ ان علینا حسابھم“ پھر ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آرٹیکل 30 کے اختیارات بغیر تعلیم اور سند کے زبان اور ثقافت کا تحفظ نہیں کرسکتا حضرت امیر شریعت



(۱۲رنومبر: پریس ریلیز پٹنہ) ملک کے دینی مدارس نے اسلامی تہذیب وثقافت اور مذہبی روایات کے تحفظ میں تاریخی کردار ادا کیا، ان اداروں کے خدمات اور ان کے وجود کی تاریخی ضرورت سے انکار ممکن نہیں، یہ دینی درسگاہیں آئین ہند کے دفعات کے تحت قائم ہیں؛ کیوں کہ آرٹیکل 30 کے اختیارات بغیر تعلیم اور سند کے زبان وثقافت کا تحفظ نہیں کرسکتا، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے اپنے کلیدی خطاب میں مدارس اسلامیہ کنونشن میں تشریف لانے والے ہزاروں ارباب علم ودانش کے مجمع سے کیا۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی کے زیر اہتمام 11 نومبر 2026 کو باپو سبھا گار آڈیٹوریم میں حضرت امیر شریعت کے صدارت میں مدارس اسلامیہ کنونشن کا تاریخ ساز اجلاس منعقد ہوا، اس میں چاروں ریاستوں کے ممتاز علماء نقباء اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی اور ملک کے بدلتے منظر نامہ میں مدارس ومساجد و دینی مراکز کی حفاظت کے لئے سینہ سپر رہنے کا عہد و پیمان کیا۔ اس موقع پر حضرت امیر شریعت نے آئین ہند کی روشنی میں دینی مدارس ومکاتیب کے قیام کا قانونی تجزیہ پیش کیا، اور فرمایا کہ دستور کی دفعہ 29 نے ہم کو اپنی تہذیبی ولسانی تحفظ کی ضمانت دی ہے، اور دفعہ 30(1) تمام اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کا حق دیا ہے، لیکن عدالتوں نے حق تعلیم کی تاویل وتشریح کچھ ایسے انداز میں کرنی شروع کی جس سے مدارس پر زد پڑنے لگی، حضرت نے مختلف عدالتوں کے ذریعہ ہونے والے فیصلوں کا بھی تجزیہ پیش کیا اور اسکرین کے ذریعہ سن وار اس کی نشان دہی کی، اور تفصیل سے بتایا کہ ہم کو قانونی دائرے میں رہتے ہوئے اپنے مدارس کیسے قائم کرنے ہیں اور اس کو تحفظ بخشنا ہے، حضرت امیر شریعت نے بہت تفصیل کے ساتھ قانونی نکات بھی بیان فرمائے اور کہا کہ یہ سب ویب سائٹ کے ذریعہ فراہم کردئے جائیں گے۔ امارت شرعیہ کے نائب امیر شریعت مولانا شمشاد رحمانی صاحب نے فرمایا کہ اس ملک کی تحریک آزادی میں علماء کی بڑی قربانیاں رہی ہیں لیکن سازش کے تحت اس کو بدنام کرنے کی کوشش ہورہی ہے، ہم کو قانونی طریقے پر اس کا جواب دینا ہے جس کی طرف حضرت امیر شریعت نے بھی رہنمائی کی ہے۔ ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے فرمایا کہ اس ملک کو بنانے اور سنورنے میں ان مدارس کی ناقابل فراموش قربانیاں رہی ہیں، اس وقت جہاں ایک طرف ہم کو مدارس کی حفاظت کرنی ہے وہیں مدرسے کے داخلی نظم وانتظام کو بھی درست رکھنا ہے، حضرت امیر شریعت مدظلہ کی طرف سے جو لائحہ عمل پیش کیا جائے اس کو توجہ اور غور سے سننا ہے۔ مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی صاحب صدر قاضی شریعت نے بچوں کے حفظان صحت کے تعلق سے چند بنیادی قوانین کی طرف اشارہ کیا اور ان خطرات کی بھی نشان دہی کی جس سے پاکسو قانون سے بچنے کی تدبیر بھی بتلائی۔ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ نے امارت شرعیہ کی سوسالہ مختصر تاریخ، امراء شریعت کی دینی وملی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور کہا کہ ہمارے اکابر نے مدارس اسلامیہ کے تحفظ وبقا کے لیے ہمیشہ جدوجہد کی ہے اور موجودہ امیر شریعت مدظلہ اس سلسلہ میں فکر مند بھی ہیں اور عملی اقدامات بھی کررہے ہیں، آج کا اجتماع ان کی فکر رسا کا ہی نتیجہ ہے۔ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی صاحب نائب قاضی شریعت نے مدارس کے ملازمین کے تنخواہوں کے مسئلہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی، اس کنونشن سے مولانا مفتی محمد نوشاد نوری قاسمی استاذ ادب وفقہ دارالعلوم وقف دیوبند نے کہا کہ ہمیں سب سے پہلے یہ سمجھنا ہے کہ پروپیگنڈا کیا گیا کہ مدرسوں میں دہشت گرد ہے اور حقیقت یہ ہے کہ دہشت میں مدرسے ہیں موجودہ وقت میں ہمیں شعور سے کام لینا چاہیے، مولانا ابوالکلام شمسی صاحب، مولانا رضوان احمد اصلاحی صاحب امیر جماعت اسلامی حلقہ بہار، پروفیسر شکیل احمد قاسمی صاحب، مولانا سیف الرحمن رحمانی صاحب جامعہ رحمانی مونگیر، مولانا ابرار احمد صاحب اڈیشہ، مولانا محب اللہ قاسمی صاحب، مولانا ضمیر الدین قاسمی صاحب بنگال، مولانا محمد انور قاسمی صاحب جھارکھنڈ، مولانا آفتاب عالم ندوی صاحب جھارکھنڈ نے خطاب کیا اور اپنی قیمتی آراء پیش کئے۔ کنونشن کا آغاز قاری وسیم احمد صاحب رحمانی استاذ جامعہ رحمانی مونگیر کی تلاوت سے ہوا، جس کا اردو ترجمہ مولانا مفتی احتکام الحق قاسمی قائم مقام مفتی امارت شرعیہ نے کیا، درمیان میں تلاوت کلام پاک مفتی قیام الدین قاسمی نے کیا اور سہیل اختر قاسمی نائب قاضی شریعت نے اس کا اردو ترجمہ کیا، بعد ازاں مولانا محمد شمیم اکرم رحمانی صاحب معاون قاضی شریعت نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا، مولانا احمد حسین معاون ناظم نے تمہیدی گفتگو میں کنونشن کے اغراض ومقاصد بیان کئے۔ اجلاس کی نظامت مولانا مفتی سہراب ندوی صاحب نے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا، اور وقفہ وقفہ سے مدارس اسلامیہ کے تحفظ وبقا کے شرکاء سے عہدو پیمان کراتے رہے۔ اس کنونشن کو کامیاب بنانے میں امارت شرعیہ کے جملہ ذمہ داران وکارکنان، ٹیکنیکل، ہاسپیٹل، المعہد العالی ودارالعلوم الاسلامیہ کے طلبہ واساتذہ نے شب وروز انتھک جدوجہدکی، بیز ریسرچ سینٹر کے رفقاء کار مولانا قیام الدین صاحب، جناب فیصل رحمان رحمانی صاحب اوران کی پوری ٹیم نے بھی محنت کی۔

جشنِ یومِ اردو میں بیدر کی دو ممتاز شخصیات کی پذیرائی

بیدر۔ 11/ نومبر۔ کرناٹک اردو اکادمی، بنگلورو (محکمہ اقلیتی بہبود، حکومتِ کرناٹک) کے زیرِ اہتمام 9 نومبر 2026 کو بنگلورو کے تاریخی ٹاؤن ہال میں منعقدہ شاندار جشنِ یومِ اردو کے موقع پر بیدر ضلع کی دو محبِ اردو کو اردو زبان میں عمدہ کارکرد پیش کی۔ اردو زبان وادب اور فنِ خطاطی کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دینے والے معروف ادیب وخطاط محمد عبدالمقتدر تاج اور اردو مضمون میں غیر معمولی تعلیمی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے والی طالبہ لاوانیا گنڈپا کو اعزازات سے نوازا گیا۔ ان دونوں کی پذیرائی نہ صرف ان کی انفرادی محنت، صلاحیتوں اور خدمات کا اعتراف ہے بلکہ پورے بیدر ضلع کے لیے باعثِ افتخار اور اردو زبان سے محبت کرنے والوں کے لیے مسرت وسربلندی کا لمحہ بھی ہے۔ محمد عبدالمقتدر تاج کو اردو زبان وادب کی خدمت، اردو خطاطی کے فروغ اور اس فن کو نئی نسل تک منتقل کرنے کے لیے ان کی طویل، مخلصانہ اور قابل قدر خدمات کے اعتراف میں کرناٹک اردو اکادمی کی جانب سے خصوصی اعزاز عطا کیا گیا۔ انہیں مومنٹو، توصیفی سند اور دس ہزار روپے کا نقد چیک ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود، اوقاف، حج امور اور صحت جناب یوٹی قادر کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ یہ اعزاز ان کی مسلسل علمی، ادبی اور فنی جدوجہد کی سرکاری سطح پر پذیرائی کا مظہر ہے۔ اردو زبان کے ساتھ فنِ خطاطی سے ان کی وابستگی اور اس کے فروغ کے لیے انجام دی جانے والی خدمات نے انہیں بیدر کے ادبی وتہذیبی حلقوں میں ایک نمایاں مقام عطا کیا ہے۔ اسی تقریب میں بیدر ضلع کے بھاتمبرہ گاؤں کے سرکاری ہائی اسکول کی باصلاحیت طالبہ لاوانیا گنڈپا کو بھی اردو مضمون میں غیر معمولی تعلیمی کارکردگی پر اعزاز سے نوازا گیا۔ لاوانیا کی کامیابی اس اعتبار سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے کہ ان کی مادری زبان کنڑ ہے، اس کے باوجود انہوں نے جماعت اول سے دہم تک اردو ذریعہ تعلیم سے اپنی تعلیمی منازل طے کیں اور اردو زبان سے غیر معمولی دلچسپی، محنت اور لگن کا مظاہرہ کیا۔ سال 2025 کے ایس ایس ایل سی امتحانات میں انہوں نے اردو مضمون کے 125 میں سے 125 نمبر حاصل کرکے نہ صرف اپنے اسکول بلکہ پورے ضلع بیدر کا نام روشن کیا۔ ان کی یہ کامیابی ریاست کرناٹک میں اردو زبان کی تدریس اور اس کے تعلیمی امکانات کے حوالے سے ایک قابل تقلید مثال بن کر سامنے آئی ہے۔ لاوانیا گنڈپا کو بھی محمد عبدالمقتدر تاج کی طرح مومنٹو، توصیفی سند اور دس ہزار روپے کا نقد چیک ریاستی وزیر جناب یوٹی قادر کے ہاتھوں پیش کیا گیا۔ ایک ایسی طالبہ جس کی مادری زبان کنڑ ہے، اس کا اردو زبان کو ذریعہ تعلیم کے طور پر اختیار کرنا، ابتدائی جماعت سے دسویں جماعت تک اسی زبان میں تعلیم حاصل کرنا اور بالآخر اردو مضمون میں مکمل 125 نمبر حاصل کرنا اس حقیقت کا روشن ثبوت ہے کہ زبان کسی ایک طبقے یا مادری زبان رکھنے والوں تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ محنت، شوق اور لگن کے ذریعے کوئی بھی طالب علم اس میں غیر معمولی مہارت حاصل کرسکتا ہے۔ لاوانیا کی کامیابی اردو زبان کے فروغ کے لیے کام کرنے والے تعلیمی اداروں، اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے بھی حوصلہ افزا پیغام رکھتی ہے۔ اس باوقار تقریب میں ریاست کے وزیر اعلیٰ اور وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار، ریاستی وزیر برائے خوراک وشہری رسدات، کرناٹک اردو اکادمی کے چیئرمین مولانا مفتی محمد علی قاضی، کرناٹک اردو اکادمی کے رکن محمد امین نواز، ریاست کے ارکان اسمبلی، مختلف بورڈوں اور کارپوریشنوں کے صدور، کرناٹک اردو اکادمی کی رجسٹرار، اراکین اور عملہ سمیت متعدد معزز شخصیات اور اردو زبان وادب سے وابستہ افراد موجود تھے۔

مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن میں سماجی اتحاد کے نعرے کے ساتھ توسیع

راجیش سنگھ صوبائی ترجمان، رمضان علی چودھری ممبئی صدر اور لھانبا ویدیہ کو دھنگر سیل کی کمان سونپی گئی



ممبئی: ۱۲رنومبر (راست): سماج کو جوڑنے کی سوچ، ہر طبقے کو ساتھ لے کر چلنے کے عزم اور عوامی مفاد کے کاموں کو نئی رفتار دینے کے مقصد سے مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن نے صدر تنظیم سلیم سارنگ کی رہنمائی میں ریاستِ مہاراشٹر میں اپنی تنظیمی توسیع کی سمت ایک اور اہم قدم اٹھایا ہے۔ نوی ممبئی واقع دفتر میں قومی صدر سلیم سارنگ کی صدارت میں منعقدہ تنظیمی اجلاس اور تقرری کی ایک باوقار تقریب میں تنظیم کے مستقبل کے لائحہ عمل، توسیع اور سماجی سرگرمیوں کے حوالے سے اہم تبادلہ خیال کیا گیا۔ پمپری چنچوڑ، پونے شہر اور ممبئی کے عہدیداران کی موجودگی میں تنظیم کو زمینی سطح پر مزید مضبوط اور فعال بنانے کیلئے کوششیں تیز کردی گئی ہیں۔ اس موقع پر تنظیم نے مختلف شعبوں اور سماج سے وابستہ فعال شخصیات کو اہم ذمہ داریاں سونپتے ہوئے نئی تقرریوں کا اعلان کیا۔ ان میں شیوسینا ریاستِ مہاراشٹر اتر بھارتیہ سنگھٹنا کے سابق صوبائی سکریٹری راجیش سنگھ کو مسلم۔ ویلفئر مہاراشٹر کا صوبائی ترجمان، ممبئی میں سماجی سرگرمیوں میں فعال شخصیت، رمضان علی چودھری کو ممبئی صدر، جبکہ دھنگر سماج کی نمائندگی کرنے والے لھانبا بالا صاحب کرشنا ویدیہ کو دھنگر سیل کا ضلعی صدر، پمپری چنچوڑ، پونے مقرر کیا گیا۔ تنظیم میں نئی ذمہ داریوں کے تحت پانچ عہدیداران کی تقرری عمل میں آئی۔

1. شری راجیش سنگھ مہاراشٹر صوبائی ترجمان۔
2. رمضان علی چودھری ممبئی صدر۔
3. لھانبا بالا صاحب کرشنا ویدیہ دھنگر سیل ضلعی صدر، پمپری چنچوڑ، پونے۔
4. سلگر جاوید مولا علی مہاراشٹر نائب صدر (انڈسٹری سیل)۔
5. افروز محمد چمکوڑے 143-144 جنرل سکریٹری وارڈ، ممبئی۔

ان تقرریوں کے ذریعے ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ کسی بھی سماجی تنظیم کی اصل طاقت اس کی وسیع النظری اور تمام طبقات کی شمولیت میں مضمر ہوتی ہے۔ مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کسی ایک ذات یا مذہب تک محدود رہنے کے بجائے مختلف سماج کو ساتھ لے کر سماجی اتحاد، بھائی چارے اور ایک ہمہ گیر سماج کی تشکیل کے لیے سرگرم عمل ہے۔ دھنگر سماج کو تنظیم میں نمائندگی دینا بھی اسی سوچ وفکر کا حصہ ہے۔ مہاراشٹر صوبائی صدر (انڈسٹری سیل) شیخ لال نداف، پمپری چنچوڑ شہر صدر حافظ جاوید سلگر اور ممبئی کے عہدیداران کی قیادت میں نومنتخب عہدیداران کو تقرری نامے پیش کیے گئے۔ قومی صدر سلیم سارنگ نے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی ذمہ داریوں کے ساتھ تنظیم کی سماجی سرگرمیوں کو مزید وسیع پیمانے پر آگے بڑھایا جائے گا اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں نئی توانائی کے ساتھ اپنا تعاون پیش کیا جائے گا۔

ڈاکٹر غضنفر اقبال کو کرناٹک اردو اکادمی کا نثری خدمات ایوارڈ تفویض

بنگلور:11/ نومبر (ای میل) ڈاکٹر محمد مسیح اللہ رشادی کی اطلاع کے مطابق کرناٹک اردو اکادمی بنگلور کی جانب سے 9 نومبر 2026 کو ٹاؤن ہال بنگلور میں گہوارہ علم و ادب گلبرگہ کے معروف اردو قلم کار ڈاکٹر غضنفر اقبال کو ان کی گراں قدر تصنیفی و تالیفی خدمات کے اعتراف میں سالانہ ایوارڈ برائے نثری خدمات عزت مآب جناب ڈی کے شیوکمار وزیر اعلی کرناٹک کے ہاتھوں تفویض کیا گیا۔ یہ ایوارڈ شال توصیفی سند میمنٹو اور پچاس ہزار روپے پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر غضنفر اقبال مرکزی ساہتیہ اکادمی نئی دہلی کے دو باوقار اعزازات یووا پرسکار اور بال ساہتیہ پرسکار سے سرفراز کئے گئے ہیں۔ ان کی 26 کتابیں شائع ہو کر ادبی حلقوں سے داد وتحسین حاصل کرچکی ہیں۔ تقریب تفویض اعزازات میں حکومت کرناٹک کے وزراء جناب یوٹی قادر جناب رضوان ارشد، ارکان اسمبلی جناب این اے حارث، محترمہ کنیز فاطمہ کے علاوہ رکن پارلیمان جناب منصور علی خان، محترمہ سلمیٰ فہیم، جناب مفتی محمد علی قاضی مصباحی صدر کرناٹک اردو اکادمی بنگلور اور اراکین اکادمی سمیت کئی معزز شخصیات شریک تھیں۔



भारत का राजपत्र
The Gazette of India

सी.जी.-डी.एल.-अ.-21102026-277317
CG-DL-E-21102026-277317

असाधारण
EXTRAORDINARY
भाग II-खण्ड 3-उप-खण्ड (ii)
PART II - Section 3 - Sub-section (ii)
प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

सं. 5508] नई दिल्ली, बुधवार, अक्तूबर 21, 2026/आश्विन 29, 1948
No. 5508] NEW DELHI, WEDNESDAY, OCTOBER 21, 2026/ASVINA 29, 1948

सड़क परिवहन और राजमार्ग मंत्रालय
अधिसूचना

नई दिल्ली, 21 अक्तूबर, 2026

का.आ. 5725(अ).— केन्द्रीय सरकार, राष्ट्रीय राजमार्ग अधिनियम 1956 (1956 का 48) (जिसे इसमें इसके पश्चात् उक्त अधिनियम कहा गया है) की धारा 3क की उप-धारा (1) द्वारा प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए, यह समाधान हो जाने के पश्चात् कि महाराष्ट्र राज्य के परभणी जिले मे रेलवे क्रॉसिंग संख्या LC-99 के स्थान पर रोड ओवर ब्रिज (ROB) का निर्माण तथा उसके एप्रोच मार्गों का निर्माण, जिसमें कम ऊँचाई वाला सबवे (LHS) भी शामिल है, किमी 20+670 पर, राष्ट्रीय राजमार्ग संख्या 548B के 20+050 कि.मी. से 21+220 कि.मी. तक के भूखण्ड का निर्माण (चौड़ाकरण / चार लेन का बनाने आदि), अनुरक्षण, प्रबन्धन और प्रचालन के लोक प्रयोजन के लिए वह भूमि अपेक्षित है जिसका संक्षिप्त वर्णन नीचे अनुसूची में दिया गया है, ऐसी भूमि का अर्जन करने के अपने आशय की घोषणा करती है।

कोई भी व्यक्ति, जो उक्त भूमि में हितबद्ध है, उक्त अधिनियम की धारा 3ग की उप-धारा (1) के अधीन पूर्वोक्त प्रयोजन के लिए ऐसी भूमि के उपयोग पर राजपत्र में इस अधिसूचना के प्रकाशन की तारीख से इक्कीस दिन के भीतर अपनी आपत्ति प्रकट कर सकेगा।

ऐसी प्रत्येक आपत्ति सक्षम प्राधिकारी, अर्थात् सेलू के उप-जिल्हाधिकारी (राजस्व) एवं भूमि अर्जन अधिकारी, सेलू जिला परभणी को लिखित रुप में किया जाएगा और उसमें उसके आधार अधिकथित किए जाएंगे और सक्षम प्राधिकारी, आपत्तिकर्ता को व्यक्तिगत रुप से या किसी विधिक पेशेवर द्वारा सुने जाने का अवसर देगा और ऐसी आपत्तियों की सुनवाई के पश्चात् तथा ऐसी और जाँच करने के पश्चात्, यदि कोई हो, जिसे सक्षम प्राधिकारी आवश्यक समझे, आदेश द्वारा या तो आपत्तियों को अनुज्ञात कर सकेगा या अननुज्ञात कर सकेगा।

उक्त अधिनियम की धारा 3ग की उप-धारा (2) के अधीन सक्षम प्राधिकारी द्वारा किया गया कोई भी आदेश अंतिम होगा।

इस अधिसूचना के अंतर्गत आने वाली भूमि के रेखांक और अन्य ब्यौरे सक्षम प्राधिकारी के उक्त कार्यालय में उपलब्ध हैं और उनका हितबद्ध व्यक्तियों द्वारा निरीक्षण किया जा सकता है।

अनुसूची

महाराष्ट्र राज्य के परभणी जिले में रेलवे क्रॉसिंग संख्या LC-99 के स्थान पर रोड ओवर ब्रिज (ROB) का निर्माण तथा उनके एप्रोच मार्गों का निर्माण, जिसमें कम ऊँचाई वाला सबवे (LHS) भी शामिल है, कि.मी. 20+670 पर, राष्ट्रीय राजमार्ग संख्या- 548B पर EPC मोड के अंतर्गत, के लिए अर्जन की जाने वाली संरचना रहित अथवा संरचना सहित भूमि का संक्षिप्त विवरण

राज्य का नाम: महाराष्ट्र			जिले का नाम: परभणी		
क्रमिक संख्या	सर्वेक्षण संख्या	भूमि का प्रकार	भूमि की प्रकृति	भूमि का क्षेत्रफल (स्थानीय इकाई)	भूमि का क्षेत्रफल (हेक्टेयर)
1	2	3	4	5	6
तालुक का नाम: सेलू					
गांव का नाम: सेलू					
1	199	निजी	कृषि	0.060758 (हेक्टेयर)	0.060758
2	200	निजी	कृषि	0.226318 (हेक्टेयर)	0.226318
3	205	निजी	कृषि	0.050379 (हेक्टेयर)	0.050379
4	208	निजी	कृषि	0.1993 (हेक्टेयर)	0.1993
5	209	निजी	कृषि	0.222623 (हेक्टेयर)	0.222623
6	212	निजी	कृषि	0.02342 (हेक्टेयर)	0.02342
				Total	0.782798

[फा. सं. RW/NH-12014/138/2024-MAH/ZONE-IV/3A]
शेख अमीनखान, निदेशक

MINISTRY OF ROAD TRANSPORT AND HIGHWAYS
NOTIFICATION

New Delhi, the 21st October, 2026

S.O. 5725(E).— In exercise of powers conferred by sub-section (1) of section 3A of the National Highways Act, 1956 (48 of 1956) (hereinafter referred to as the said Act), the Central Government, after being satisfied that for the public purpose, the land, the brief description of which is given in the Schedule below, is required for (widening/two lane with paved shoulder/four laning etc.,), maintenance, management and operation of National Highway no. 548B in the stretch of land from km 20+050 to km 21+220 of Road Over Bridge (ROB) with approaches in lieu of railway crossing no. LC 99 including a low height subway (LHS) at km 20+670 on NH-548B at Selu taluka in the district of Parbhani in the State of Maharashtra, hereby declares its intention to acquire such land.

Any person interested in the said land may, within twenty-one days from the date of publication of this notification in the Official Gazette, object to the use of such land for the aforesaid purpose under sub-section(1) of section 3C of the said Act.

Every such objection shall be made to the Competent Authority, namely, Dy. Collector and Competent Authority of Land Acquisition, Selu District Parbhani in writing and shall set out the grounds thereof and the Competent Authority shall give the objector an opportunity of being heard, either in person or by a legal practitioner, and may, after hearing all such objections and after making such further enquiry, if any, as the Competent Authority thinks necessary, by order, either allow or disallow the objections.

Any order made by the Competent Authority under sub-section (2) of section 3C of the said Act shall be final.

The land plans and other details of the land to be acquired under their notification are available and can be inspected by the interested person at the aforesaid office of the Competent Authority.

SCHEDULE

Brief description of the land to be acquired with or without structure falling within the stretch of land for Construction of Road Over Bridge (ROB) with approaches in lieu of railway crossing no. LC 99 including a low height subway

(LHS) at km 20+670 on NH-548B in the state of Maharashtra on EPC mode.

State: MAHARASHTRA			District: PARBHANI		
Sl. No.	Survey/ Plot Number	Type of Land	Nature of Land	Area (in Local Unit)	Area (in Hectares)
1	2	3	4	5	6
Taluk: Selu					
Village: selu					
1	199	Private	Agriculture	0.060758 (Hectare)	0.060758
2	200	Private	Agriculture	0.226318 (Hectare)	0.226318
3	205	Private	Agriculture	0.050379 (Hectare)	0.050379
4	208	Private	Agriculture	0.1993 (Hectare)	0.1993
5	209	Private	Agriculture	0.222623 (Hectare)	0.222623
6	212	Private	Agriculture	0.02342 (Hectare)	0.02342
				Total	0.782798

[F. No. RW/NH-12014/138/2024-MAH/ZONE-IV/3A]
SHAIKH AMINKHAN, Director

जिमाका/प/जाहिरात/60/2026/2027

خواجہ بندہ نوازؒ کی ایک منفرد عربی ''تفسیر ملتقط'' کی
وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے رسمِ اجرائی انجام دی

حیدرآباد: 12 نومبر (پریس نوٹ): ریاست تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ جناب اے ریونت ریڈی نے یوم اقلیتی بہبود کے موقع پر ''تفسیر ملتقط'' جلد دوم کی رسم اجرائی انجام دی۔ یہ پندرھویں صدی عیسوی کے عظیم عالم، مفسر، محدث اور صوفی بزرگ حضرت سید محمد حسینی المعروف خواجہ بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کی ایک منفرد عربی تفسیر ہے۔ یہ نادر علمی سرمایہ تقریباً چھ سو سال سے زائد عرصے تک مخطوطے کی صورت میں محفوظ رہا۔ آج دائرۃ المعارف العثمانیہ کے ذریعے اس کی تحقیق ''کل ہند سید محمد گیسو دراز ریسرچ اکیڈمی، گلبرگہ'' کے اشتراک سے اس کی اشاعت کا اہتمام دراصل ایک فراموش شدہ علمی ورثے کو دوبارہ زندہ کرنے کی قابل قدر کوشش ہے۔ یہ اہم علمی کارنامہ حیدرآباد کے تاریخی اور بین الاقوامی شہرت یافتہ تحقیقی ادارے دائرۃ المعارف العثمانیہ نے انجام دیا ہے۔ ڈائرکٹر دائرۃ المعارف العثمانیہ پروفیسر ایس اے شکور کی نگرانی میں ادارہ عربی زبان کے نادر و نایاب علمی مخطوطات کو تلاش کر کے ان کی تحقیق و تصحیح کرتے ہوئے انہیں اشاعت کے ذریعے علمی دنیا تک پہنچا رہا ہے۔ گزشتہ ایک صدی سے زائد عرصے میں دائرۃ المعارف العثمانیہ نے اسلامی علوم و فنون کے سیکڑوں اہم اور نادر علمی ذخائر کو زیور طباعت سے آراستہ کیا ہے۔ حدیث، تفسیر، فقہ، تاریخ، فلسفہ، طب، ریاضی اور دیگر علوم پر اس کی مطبوعات دنیا بھر کے محققین اور اہلِ علم کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ سیوالال بنجارہ بھون، بنجارہ ہلز، حیدرآباد میں منعقدہ اس تقریب کے موقع پر ریاستی وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد اظہر الدین، وزیر اطلاعات وتعلقات عامہ مسٹر پی۔ سریناواس ریڈی، رکن پارلیمان مسٹر انیل کمار یادو، مشیر اقلیتی بہبود حکومت تلنگانہ جناب محمد علی شبیر، مسٹر وی ہنمنت راؤ، جناب احمد ندیم پرنسپل سکریٹری حکومت تلنگانہ، مسٹر پی، دانم ناگیندر، جناب محمد فہیم قریشی صدر ٹمریز، صدور نشین جناب سید غلام افضل بیابانی خسرو پاشاہ، جناب سید عظمت اللہ حسینی، جناب طاہر بن حمدان، جناب عبید اللہ کوتوال، جناب دیپک جان، جناب بی شفیع اللہ سکریٹری اقلیتی بہبود، جناب ایم اے حمید ڈائرکٹر اقلیتی بہبود، پروفیسر ایس اے شکور ڈائرکٹر دائرۃ المعارف العثمانیہ، جناب محمد اسد اللہ ڈائرکٹر اردو اکیڈیمی، کے علاوہ محبانِ اردو کی کثیر تعداد موجود تھی۔

عابد اختر نے ناظرۂ قرآن تکمیل کی شہادت حاصل کی

مالیگاؤں: ۱۲ نومبر (راست) گذشتہ دنوں الحمدللہ خوش آمد پورہ مسجد و مدرسہ خانقاہ اشرفیہ میں زیر تعلیم طالب علم محلہ اسلام آباد رسولپورہ قاری ساجد اختر کے صاحبزادے و مولانا عبدالرشید مجددی (صدر خانقاہ آشیانہ مجددی فاؤنڈیشن) کے بھتیجے عابد اختر گیارہ سال کی عمر میں مع تجوید ناظرہ قرآن پاک کی تکمیل کی۔ قاری ساجد اختر کے فرزند ہونہار طالب علم عابد اختر جنہوں نے اس عمر میں قرآن پاک ناظرہ مکمل کرنے پر دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ البتہ مدرسہ خانقاہ اشرفیہ کے اساتذۂ کرام اور اسٹاف کو بھی نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔ اللہ پاک ان کی عمر اور علم میں برکت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

کاغذی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کا بارہواں جلسۂ تقسیم انعامات؛ تعلیمی ترقی اور سماجی اتحاد کا مثالی مظاہرہ
رکن اسمبلی امول چمن راؤ پاٹل سمیت سیاسی، سماجی اور تعلیمی شخصیات کی شرکت، طلبہ کی تعلیمی ترقی اور برادری کی ہمہ جہت خوش حالی کے عزم کا اظہار



جلگاؤں: ۱۲ نومبر (عقیل خان بیاولی): ضلع جلگاؤں کے اہم تعلقہ ارنڈول شہر میں کاغذی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیرِ اہتمام منعقدہ بارہویں جلسۂ تقسیم انعامات کی پُروقار تقریب نہ صرف طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں کے اعتراف اور ان کی حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنی بلکہ اس نے تعلیمی بیداری، سماجی اتحاد، باہمی ہم آہنگی اور کاغزی برادری کی اجتماعی ترقی کا ایک مؤثر پیغام بھی دیا۔ تقریب میں رکن اسمبلی (ایم ایل اے) امول چمن راؤ پاٹل، صدر بلدیہ نریندر ٹھاکر، شیوسینا کے گروپ لیڈر منوج پاٹل، سورت کے کانگریس رہنما اسلم سائیکل والا اور سوسائٹی کے صدر عقیل کاغذی سمیت متعدد سیاسی، سماجی اور تعلیمی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر 1500 سے زائد شہریوں کی موجودگی نے تقریب کی اہمیت اور عوامی دلچسپی کو نمایاں کیا۔ تقریب میں سوسائٹی کے سکریٹری عرفان حسن، خزانچی سراج کبیر الدین اور محلسِ عاملہ کے تمام اراکین کے علاوہ کونسلر نجمہ سعید کاغذی، سید شاہنہ نور الدین، کونسلر عمران علی، رویندر مہاجن، نتیش چودھری، سابق کونسلر شہاب الدین کاغذی، اسلم پنجاری، سابق کونسلر عابدہ آپا، آفاق سر، ندیم سر، جاوید سر، صغیر سر، فاروق سر، اعجاز سر، عبدالستار غنی، آصف عبدالکریم، سراج عبدالجبار، شریف کریم الدین، اسلم شہاب الدین، ناصر رستم، اقبال ظہور، صدام کاغذی، ڈاکٹر جنید انور، شہاب الدین عبدالرحیم، سید نورالدین (بابو سیٹھ)، شیخ ساجد اور الیاس عبدالرشید سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر رکن اسمبلی امول چمن راؤ پاٹل نے اپنے خطاب میں تعلیم کی اہمیت اور سماجی یکجہتی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو عالمی طاقت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ترقی کا سفر کسی ایک طبقے تک محدود نہ رہے بلکہ ہندو، مسلم سمیت سماج کے تمام طبقات کو تعلیم، روزگار اور سماجی ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنا اور ان کی ترقی کو یقینی بنانا ہی ایک مضبوط، خوش حال اور ترقی یافتہ ہندوستان کی حقیقی پہچان ہے۔ ان کے اس پیغام کو تقریب میں موجود شرکاء نے سراہا۔ تقریب کے دوران ارنڈول شہر اور بالخصوص کاغذی پورہ علاقے کی ہمہ جہت ترقی سے متعلق مختلف سماجی اور شہری مسائل پر بھی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں کونسلر نجمہ سعید کاغذی کی جانب سے مدبر کاغذی نے شہر اور علاقے کی ترقی کے لیے رکن اسمبلی امول پاٹل اور میونسپل صدر نریندر ٹھاکر کے سامنے مختلف مطالبات پیش کرنے اور انہیں یادداشت (میمورنڈم) کے ذریعے حکام تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر اس بات کا اظہار کیا گیا کہ قوم و ملت سے وابستگی، ترقی کے تئیں مثبت طرزِ فکر اور بدلتے وقت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے اجتماعی جدوجہد ہی سماج کی حقیقی ترقی کی بنیاد بن سکتی ہے۔ جلسے کے اختتام پر نو منتخب کونسلر نجمہ بی سعید کاغذی، مدبر احمد سعید کاغذی اور کونسلر شبانہ نور الدین سید (بابو سیٹھ) کی جانب سے کاغذی پورہ ویلفیئر سوسائٹی، پنچ کمیٹی کے عہدیداران، کاغذی برادری اور پروگرام کی کامیابی کے لیے سرگرم تمام نوجوان کارکنان سے اظہارِ تشکر کیا گیا۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، ان میں مسابقتی جذبہ پیدا کرنے، اعلیٰ تعلیم کی جانب راغب کرنے اور برادری میں تعلیمی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مستقبل میں بھی ایسے بامقصد پروگراموں کا انعقاد جاری رہنا چاہیے۔ بلاشبہ کاغذی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کا یہ بارہواں جلسۂ تقسیمِ انعامات تعلیمی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ سماجی اتحاد، اجتماعی شعور اور برادری کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے ایک قابلِ تحسین پیش رفت ثابت ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

کھیلتے کھیلتے تالاب پہنچے دو دوست، ایک زندہ لوٹا، دوسرا ڈوب گیا؛ پورے علاقے میں سوگ کی لہر
بھاڈوڑ تالاب میں ڈوبنے سے 12 سالہ آیوش کی موت، دوست انیکیت زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا

بھیونڈی: ۱۲ نومبر (شارف انصاری):- بھیونڈی کے بھاڈوڑ تالاب میں بدھ کے روز دو بچوں کے ڈوبنے کا دردناک حادثہ پیش آیا۔ اس حادثے میں 12 سالہ آیوش موریہ کی موت ہوگئی، جبکہ اس کا دوسرا دوست انیکیت شدید زخمی حالت میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بچاؤ دستہ جائے حادثہ پر پہنچا اور تلاش و بچاؤ مہم شروع کی۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے کی سخت مشقت کے بعد دوپہر 30:2 بجے آیوش کو تالاب سے باہر نکالا گیا۔ اسے فوری طور پر آئی جی ایم اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بھیونڈی کے بھاڈوڑ علاقے کے یوگی دھام میں رہنے والا 12 سالہ آیوش موریہ بدھ کی دوپہر اپنے دوست انیکیت (12) سمیت تین بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ کھیلتے کھیلتے تینوں بچے بھاڈوڑ تالاب کے قریب پہنچ گئے۔ گرمی اور کھیل کود کے دوران دونوں دوست نہانے کے لیے تالاب میں اتر گئے۔ ابتدا میں پانی کم محسوس ہوا، لیکن اچانک پاؤں پھسلنے سے دونوں گہرے پانی میں چلے گئے۔ دونوں بچے ہاتھ پیر مارنے لگے اور مدد کے لیے چیخ و پکار کرنے لگے۔ تیسرے بچے کی چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ فوری طور پر موقع پر پہنچ گئے۔ اس دوران ایک شخص نے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے تالاب میں چھلانگ لگائی اور انیکیت کو بحفاظت باہر نکال لیا، لیکن اس وقت تک آیوش پانی میں ڈوب چکا تھا۔ مقامی لوگوں نے واقعے کی اطلاع شانتی نگر پولیس کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور بچاؤ دستہ جائے حادثہ پر پہنچا اور تلاش و بچاؤ مہم شروع کر دی۔ تقریباً ساڑھے تین گھنٹے کی کوششوں کے بعد دوپہر 30:2 بجے آیوش کو تالاب سے باہر نکالا گیا۔ اسے فوری طور پر آئی جی ایم اسپتال لے جایا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسری جانب انیکیت اسپتال میں زیر علاج ہے اور اس کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ اس کے اہل خانہ اپنے بچے کی سلامتی کے لیے دعائیں کر رہے ہیں، جبکہ آیوش کی موت سے اس کے گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ اس دردناک حادثے سے پورے علاقے میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس حادثے نے ایک بار پھر بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کے حفاظتی انتظامات پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق تالاب کے اطراف نہ تو حفاظتی باڑ لگائی گئی ہے، نہ ہی خطرے سے متعلق انتباہی بورڈ نصب ہیں اور نہ ہی نگرانی کا کوئی مناسب انتظام ہے۔ اگر تالاب کے اطراف ضروری حفاظتی اقدامات کیے گئے ہوتے تو ممکن ہے کہ آج ایک ماں کی گود اجڑنے سے بچ جاتی۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

الہدیٰ اردو ہائی اسکول بیڑ میں قومی یومِ تعلیم جوش و خروش سے منایا گیا
مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات ناقابل فراموش ہیں: ڈاکٹر سید حسین اختر

بیڑ: ۱۲ نومبر (راست): قومی یومِ تعلیم کے موقع پر نور ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے زیرِ انتظام الہدیٰ اردو ہائی اسکول بیڑ میں یومِ تعلیم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ہندوستان کے پہلے وزیرِ تعلیم اور عظیم مفکر مولانا ابوالکلام آزاد کی تعلیمی خدمات، ان کے افکار اور تعلیمی نظریات کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کی خاص بات مولانا ابوالکلام آزاد کے مختلف تعلیمی اقوال پر مشتمل خوبصورت پوسٹر کا اجرا تھا، جو مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی کے چیئرمین ڈاکٹر سید حسین اختر کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر سید فرید احمد نہری، اسکول کے صدر مدرس ڈاکٹر سراج خان آرزو، عبدالرازق سر، غلام ثاقب، شیخ رفیق، شیخ الطاف (الطاف بک ڈپو)، لقمان خان، شیخ مسعود، یونس خان، سید ریحان سمیت دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کا آغاز شاعر و ادیب غلام ثاقب کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ بعد ازاں تمہیدی کلمات پیش کرتے ہوئے اسکول کے صدر مدرس ڈاکٹر سراج خان آرزو نے مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت، ان کے علمی و فکری مقام اور ملک کے پہلے وزیرِ تعلیم کی حیثیت سے انجام دی گئی تعلیمی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نے آزاد ہندوستان میں تعلیمی نظام کی بنیادوں کو مضبوط بنانے، اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور علمی و سائنسی ترقی کے لیے جو اقدامات کیے، وہ ملک کی تعلیمی تاریخ کا ایک اہم باب ہیں۔ ان کے تعلیمی نظریات آج بھی نئی نسل کی رہنمائی کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ پروگرام میں بحیثیت مہمانِ خصوصی شریک مہاراشٹر راجیہ اردو ساہتیہ اکادمی کے چیئرمین ڈاکٹر سید حسن اختر نے اپنے خطاب میں مولانا ابوالکلام آزاد کے پیغام اور ان کے تعلیمی افکار کو عام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا



کہ مولانا آزاد نے تعلیم کو محض حصولِ علم کا ذریعہ نہیں بلکہ انسان کی فکری، اخلاقی اور سماجی تربیت کا بنیادی وسیلہ قرار دیا تھا۔ ان کی نظر میں تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو معاشرے کو ترقی، شعور اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔ ڈاکٹر حسن اختر نے مولانا آزاد کے تعلیمی و تربیتی نظریات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نئی نسل کو ان کی فکر، جدوجہد اور علمی خدمات سے واقف کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مولانا آزاد کے افکار کو صرف تقریبات تک محدود رکھنے کے بجائے تعلیمی اداروں اور طلبہ کی عملی زندگی کا حصہ بنایا جانا چاہیے۔ اس موقع پر مولانا ابوالکلام آزاد کے تعلیمی اقوال پر مبنی پوسٹر کا اجرا بھی عمل میں آیا، جس کا مقصد طلبہ میں تعلیم کی اہمیت، علم دوستی اور مثبت فکری رجحانات کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کے صدر پروفیسر فرید احمد نہری نے مولانا آزاد کی تعلیمی خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض غلام ثاقب نے بحسن و خوبی انجام دیے، جبکہ انہوں نے ہی اظہارِ تشکر بھی پیش کیا۔ قومی یومِ تعلیم کے موقع پر اسکول کی جانب سے طلبہ اور شرکاء کو مولانا ابوالکلام آزاد کے تعلیمی مشن، ان کے افکار اور ملک کی تعمیر و ترقی میں تعلیم کی بنیادی اہمیت سے روشناس کرانے کی ایک بامقصد کوشش کی گئی۔


दैनिक वरक ए ताजा


4
مقامی وعلاقائی
خبریں
13 نومبر 2026

روزنامہ ورقِ تازہ



خورشید احمد کے ہاتھوں "قطعاتِ رشید" کا اجراء

ڈاکٹر معین امر بمبو کی صدارت میں اجراء وکل ہند مشاعرہ



ناندیڑ:12 نومبر(ورق تازہ نیوز): معروف شاعر اور ناظم مشاعرہ فیروز رشید کے قطعات کے مجموعے "قطعاتِ رشید" کا اجراء خورشید احمد کے ہاتھوں عمل میں آرہا ہے۔ اُردو گھر میں 14 نومبر 2026ء کی شام 7 بجے منعقد ہونے والی تقریب رسم اجراء کے صدر معین امر بمبو، مہمانِ خصوصی محمد تقی، مدیر اعلیٰ روزنامہ ورق تازہ، ناندیڑ اور پروفیسر ڈاکٹر نورالامین (پربھنی) ہیں۔تقریبِ اجراء کے بعد ایک کل ہند مشاعرہ ڈاکٹر معین امر بمبو کی صدارت میں ہوگا۔ ہوگا جس میں مہمان شعرائے کرام، ڈاکٹر معین امر بمبو (حیدرآباد)، جمیل انصاری (برہانپور)، ڈاکٹر سمیع نعیم (حیدرآباد)، ڈاکٹر ممتاز سلطانہ (حیدرآباد)، مقصود اشرف (مالیگاؤں)، عبدالکریم درویش (واشم)، وسیم راہی (اورنگ آباد)، توحید ملنس (کنوٹ)، منور جامی (پربھنی)، انصاری جاوید (پربھنی)، ہمیتا محرر، اور مقامی میزبان شعراء اپنا کلام پیش کریں گے۔ سید مظہر حسین کی صدارت میں ایک استقبالیہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ظہیر الدین بابر کنوینر مشاعرہ اور رشید میمن ناظم مشاعرہ ہیں۔

مہاراشٹر میں مفت ڈائلاسس سروس شدید بحران کا شکار

حکومت پر 1067 کروڑ کے بقایاجات، ہزاروں غریب مریضوں کی زندگیاں داؤ پر



ناندیڑ: ۱۲؍نومبر (ورق تازہ نیوز): مہاراشٹر میں کڈنی (گردے) کے امراض میں مبتلا ہزاروں غریب اور معاشی طور پر کمزور مریضوں کے لیے زندگی کی واحد امید سمجھی جانے والی ریاستی حکومت کی مہا ڈائلیسس سروس فنڈز کی شدید قلت کے باعث سنگین بحران سے دوچار ہوگئی ہے۔ ریاست میں 'مہا ڈائلیسس'، 'مہالیب' اور 'آپلا دواخانہ' جیسی اہم طبی سہولیات فراہم کرنے والی ایچ ایل ایل لائف کیئر لمیٹڈ (HLL Lifecare Ltd) نے ریاستی حکومت کی جانب سے ایک ہزار 67 کروڑ روپے سے زائد کی بھاری رقم واجب الادا ہونے کی وجہ سے اپنی خدمات بند کرنے کا انتہائی سخت فیصلہ کیا ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے سروس بحال رکھنے کی یقین دہانیاں کرائی جارہی ہیں، لیکن زمینی حقائق یہ ہیں کہ ریاست کے کئی سرکاری اسپتالوں میں ڈائلیسس کے مراکز عملاً بند پڑے ہیں، جس نے ہفتے میں دو سے تین بار ڈائلیسس پر منحصر غریب مریضوں اور ان کے اہل خانہ کی راتوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت پوری ریاست میں تقریباً 110 'مہا ڈائلیسس سینٹرز' قائم کیے گئے ہیں، جن کا مقصد دیہی اور دور دراز علاقوں کے غریب مریضوں کو مفت طبی سہولت فراہم کرنا تھا۔ تاہم، ایچ ایل ایل لائف کیئر کے مطابق ستمبر 2026 تک ریاستی حکومت کے ذمے کل 1067 کروڑ روپے بقایا ہو چکے ہیں۔ اس خطیر رقم میں مہالیب کے 877.15 کروڑ، مہا ڈائلیسس کے 126.27 کروڑ اور آپلا دواخانہ کے 63.83 کروڑ روپے شامل ہیں۔ کمپنی انتظامیہ کا واضح کہنا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر بلوں کی عدم ادائیگی کی وجہ سے ان کا ورکنگ کیپیٹل بری طرح متاثر ہوا ہے اور اب ان کے لیے خدمات جاری رکھنا مالی طور پر ناممکن ہوگیا ہے۔ یوت محل ضلع کے عمر کھیڑ سب ڈسٹرکٹ اسپتال کا مہا ڈائلیسس سینٹر بھی اسی فنڈز کے تنازع کی بھینٹ چڑھ گیا ہے، جہاں ایچ ایل ایل لائف کیئر نے اسپتال انتظامیہ کو باضابطہ طور پر تحریری اطلاع دے کر مرکز کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے۔ عمر کھیڑ کے اس مرکز پر 65 سے زائد مریض رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے 40 مریضوں کی بقا کا انحصار باقاعدہ ڈائلیسس پر ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ گردے فیل ہونے والے مریضوں کے جسم سے اضافی سیال اور زہریلے مادے نکالنے کے لیے ڈائلیسس میں کسی بھی قسم کا وقفہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ مفت سرکاری سروس بند ہونے کی صورت میں مریضوں کو ناندیڑ، یوت محل یا دیگر بڑے شہروں کے پرائیویٹ اسپتالوں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے، جہاں ایک ڈائلیسس سیشن کا خرچ تقریباً تین ہزار روپے آتا ہے۔ ہفتے میں کم از کم دو بار ڈائلیسس کروانے والے غریب مریض کے لیے ماہانہ ہزاروں روپے کے ساتھ ساتھ سفری اور ادویات کے اخراجات برداشت کرنا انتہائی دشوار ہے۔ ریاست کے عوام اور سماجی کارکنوں نے وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر بقایاجات کے اس مسئلے کو حل کر کے ریاست کے تمام 110 مہا ڈائلیسس مراکز کو مستقل اور ہمہ وقت شروع رکھنے کے لیے ہنگامی فنڈز جاری کریں، تاکہ غریب مریضوں کو علاج کے لیے دردر کی ٹھوکریں نہ کھانی پڑیں۔

رینی گنٹا ریلوے یارڈ کی تعمیر نو اور الیکٹرانک انٹرلاکنگ

کاموں کے باعث 48 دن تک ٹرینوں کی آمد و رفت میں تبدیلیاں



ناندیڑ : ۱۲؍نومبر (نمائندہ): گنٹور، رینی گنٹا اور تروپتی ریلوے سیکشن میں رینی گنٹا ریلوے یارڈ کی تعمیر نو اور الیکٹرانک انٹرلاکنگ نظام کو فعال کرنے کے لیے 48 دنوں پر مشتمل مختلف مراحل میں کام انجام دیے جائیں گے۔ ان کاموں کے باعث بعض ٹرینوں کے راستوں میں تبدیلی، کچھ ٹرینوں کو کنٹرول کرنے اور بعض ٹرینوں کے روانگی کے اوقات میں تبدیلی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے اطلاع جاری کی گئی ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق کاموں کو 3 مراحل میں انجام دیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں پری پری نان انٹرلاکنگ کا کام 10 نومبر سے 9 دسمبر 2026 تک 30 دن، دوسرے مرحلے میں پری نان انٹرلاکنگ کا کام 10 سے 19 دسمبر تک 10 دن اور آخری مرحلے میں نان انٹر لاکنگ کا کام 20 سے 27 دسمبر 2026 تک 8 دن جاری رہے گا۔ ٹرین نمبر 16733 رامیشورم۔اودھا ایکسپریس 11، 18 اور 25 دسمبر 2026 بروز جمعہ کنٹپاڑی، تروپتی، رینی گنٹا، کڑپا اور یرّ گنٹلا کے راستے کے بجائے جولارپیٹ، کرشن راج پورم، دھرم ورم اور گوتی کے راستے چلائی جائے گی۔ اس دوران کنٹپاڑی، تروپتی، رینی گنٹا، کڑپا اور یرّ گنٹلا اسٹیشنوں پر اس ٹرین کے ٹھہراؤ منسوخ رہیں گے۔ یہ تبدیلی مجموعی طور پر 3 چکروں کے لیے ہوگی۔ ٹرین نمبر 17635 ناندیڑ۔دھرم ورم ایکسپریس 11، 18 اور 25 دسمبر 2026 بروز جمعہ وجئے واڑہ، گڈور، رینی گنٹا اور تروپتی کے راستے کے بجائے وجئے واڑہ، گنٹور، نندیال اور گوتی کے راستے چلائی جائے گی۔ اس تبدیلی کے باعث تنلی، باپٹلا، چیرالا، اونگول، نیلور، رینی گنٹا، تروپتی، پاکالا، مدن پلی روڈ اور کادری اسٹیشنوں پر ٹھہراؤ منسوخ رہیں گے۔ یہ تبدیلی 3 چکروں کے لیے ہوگی۔ ٹرین نمبر 17636 دھرم ورم۔ناندیڑ ایکسپریس 13، 20 اور 27 دسمبر 2026 بروز اتوار پاکالا، تروپتی، رینی گنٹا، گڈور اور وجئے واڑہ کے راستے کے بجائے گوتی، نندیال، گنٹور اور وجئے واڑہ کے راستے چلائی جائے گی۔ اس دوران کادری، مدن پلی روڈ، پاکالا، تروپتی، رینی گنٹا، نیلور، اونگول، چیرالا، باپٹلا اور تنلی اسٹیشنوں پر ٹھہراؤ منسوخ رہیں گے۔ یہ تبدیلی 3 چکروں کے لیے ہوگی۔ ٹرین نمبر 19559 تروپتی۔اودھا ایکسپریس 10، 17 اور 24 دسمبر 2026 بروز جمعرات رینی گنٹا، کڑپا اور گوتی کے راستے کے بجائے پاکالا، دھرم ورم اور گوتی کے راستے چلائی جائے گی۔ اس تبدیلی کے باعث رینی گنٹا، راجم پیٹ، کڑپا اور تاڑی پتری اسٹیشنوں پر ٹھہراؤ منسوخ رہیں گے۔ اس تبدیلی کے باعث 3 چکروں کے لیے تنلی، باپٹلا، چیرالا، اونگول، نیلور، رینی گنٹا، تروپتی، پاکالا، مدن پلی روڈ اور کادری اسٹیشنوں پر ٹھہراؤ منسوخ رہیں گے۔ یہ تبدیلی 3 چکروں کے لیے ہوگی۔ ٹرین نمبر 16003 چنئی۔نگرسول ایکسپریس 13، 20 اور 27 دسمبر 2026 بروز اتوار اپنے مقررہ وقت سے 120 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔ ٹرین نمبر 17633 ناندیڑ۔تروچانور ایکسپریس 12، 19 اور 26 دسمبر 2026 بروز ہفتہ اپنے مقررہ وقت سے 120 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔ ٹرین نمبر 17634 تروچانور۔ناندیڑ ایکسپریس 13، 20 اور 27 دسمبر 2026 بروز اتوار اپنے مقررہ وقت سے 60 منٹ تاخیر سے روانہ ہوگی۔ جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مذکورہ تبدیلیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔

یکساں سول کوڈ کمیٹی میں اقلیتوں کی نمائندگی اور مشورے واعتراضات منگوانے کی مدت میں توسیع کا مطالبہ

ممبرا: ۱۲؍نومبر: یکساں سول کوڈ کے تعلق سے جاری بیداری مہم کے حوالے سے دارالعلوم غریب نواز (ممبرا) میں بھی سنی جمعیۃ العلماء اور رضا اکیڈمی کے اشتراک سے علماء، ائمہ اور ذمہ داران شخاص کی میٹنگ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس میں یو سی سی کے نفاذ سے ممکنہ اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ دریں اثناء علماء نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین کا اور اس میں دیئے گئے شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرے نہ کہ کوئی ایسا قدم اٹھائے جس سے وہ حقوق سلب ہوں۔ مولانا سید معین الدین اشرف عرف معین میاں نے اپنے صدارتی خطاب میں پُرزور مطالبہ کیا کہ یکساں سول کوڈ سے متعلق تشکیل دی گئی کمیٹی میں اقلیتوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ یو سی سی کے نفاذ سے مسلمانوں کے عائلی قوانین، نکاح، طلاق، وراثت اور دیگر شرعی معاملات پر کیا منفی اثرات مرتب ہوسکتے ہیں، اس پر بھی معین میاں نے روشنی ڈالی۔ ''معین میاں نے اس پر بھی زور دیا کہ یو اِن ریلیشن شپ کا نفاذ نہ صرف اسلامی قوانین میں مداخلت ہوگی بلکہ معاشرہ تباہ ہوجائے گا۔''

یکساں سول کوڈ ملک کی مذہبی آزادی اور مختلف مذاہب کی روایات کے لیے تشویش کا باعث ہے

مہاراشٹر میں UCC کے خلاف رائے درج کرانے کی آخری تاریخ 15 دسمبر مقرر

مسلمان آن لائن اپنی رائے درج کرانے میں تاخیر نہ کریں: مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی کی اپیل

ممبئی: 12؍نومبر 2026 (پریس ریلیز) حکومتِ مہاراشٹر کی جانب سے ریاست میں یکساں سول کوڈ (UCC) کے نفاذ کے سلسلے میں عوام سے آراء، تجاویز اور اعتراضات طلب کیے گئے ہیں۔ اس مقصد کے تحت ایک سوالنامہ جاری کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شہریوں کو اس مجوزہ قانون کے حوالے سے اپنا موقف اور تحفظات حکومت تک پہنچانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ یکساں سول کوڈ کا معاملہ ملک کے مذہبی و سماجی تنوع، مذہبی آزادی اور مختلف مذاہب کے عائلی قوانین سے گہرا تعلق رکھتا ہے، اسی لیے اس مسئلے پر مختلف مذہبی و سماجی حلقوں میں سنجیدہ بحث جاری ہے اور عوامی سطح پر بھی بیداری پیدا کرنے کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے یکساں سول کوڈ (UCC) کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان ایک کثیر مذہبی، کثیر تہذیبی اور متنوع روایات کا حامل ملک ہے، جہاں مختلف مذاہب کے ماننے والے اپنے اپنے مذہبی عقائد، عبادات، عائلی قوانین اور تہذیبی روایات کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔ ایسے ملک میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ مسلمانوں سمیت دیگر مذہبی طبقات کے لیے متعدد آئینی، مذہبی اور سماجی سوالات پیدا کرسکتا ہے۔ اس لیے اس مسئلے کو نہایت سنجیدگی اور دوراندیشی کے ساتھ سمجھنے کی ضرورت ہے۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر نے علماء کرام، ائمہ مساجد، دینی وملی تنظیموں اور عوام سے 15؍دسمبر سے قبل UCC سوالنامے میں اپنی رائے اور اعتراضات درج کرانے کی پُرزور اپیل کی ہے۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب نے کہا کہ مسلمانوں کے عائلی معاملات، مثلاً نکاح، طلاق، خلع، وراثت، حضانت اور دیگر خاندانی امور اسلامی شریعت کے بنیادی احکام سے وابستہ ہیں۔ یکساں سول کوڈ کے ذریعے اگر تمام مذاہب کے عائلی قوانین کو ایک ہی قانونی نظام کے تحت لانے کی کوشش کی گئی تو اس سے مسلمانوں کو اپنے مذہبی احکام کے مطابق زندگی گزارنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی جانب سے جاری کردہ QR کوڈ اور آن لائن سوالنامے اور اس کے جوابات کی سہولت کا خصوصی تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے UCC سوالنامے میں اپنی رائے اور اعتراضات درج کرانا ہر باشعور شہری کی اہم ذمہ داری ہے۔ اس سہولت کے ذریعے گھر بیٹھے چند منٹوں میں اپنی ذاتی معلومات درج کرکے سوالنامے کے جوابات جمع کرائے جاسکتے ہیں، جس سے عوام کی آراء متعلقہ سرکاری ریکارڈ تک پہنچ سکتی ہیں۔ انہوں نے علماء کرام، ائمہ مساجد، ائمہ وخطباء، مدارس کے ذمہ داران، دینی وملی تنظیموں کے کارکنان، سماجی شخصیات اور تمام بیدار مغز شہریوں سے پُرزور اپیل کی کہ وہ اس اہم موقع کو محض ایک رسمی کارروائی نہ سمجھیں، بلکہ اس کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اپنے اپنے علاقوں میں بڑے پیمانے پر تشہیر کریں، مساجد، مدارس، مکاتب، تعلیمی اداروں اور دیگر اہم عوامی مقامات پر QR کوڈ آویزاں کریں، جمعہ کے خطبات اور عوامی اجتماعات میں لوگوں کو اس کی اہمیت سے آگاہ کریں اور ہر فرد تک یہ پیغام پہنچائیں کہ وہ خود بھی اپنی رائے درج کرائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے کہا کہ 15؍دسمبر 2026ء اس سلسلے میں آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے، اس لیے آخری وقت کا انتظار کیے بغیر تمام مسلمان جلد از جلد سوالنامہ پُر کریں اور اپنے جائز اعتراضات وخدشات کو پُرامن، قانونی اور جمہوری طریقے سے حکومت کے سامنے پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری خاموشی یا عدم توجہی کے سبب ہماری رائے سرکاری ریکارڈ تک پہنچنے سے رہ نہ جائے، اس لیے ہر شخص اپنی ذمہ داری محسوس کرے۔

نانڈیڑ شمال میں مسلمانوں کے قبرستان کے لیے 2 تا 2.5 ایکڑ اراضی مختص کرنے کا مطالبہ

سروے نمبر 60 کی میونسپل اراضی پر قبرستان کی تعمیر کے لیے شیوسینا اقلیتی شعبہ کا وزیر اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ سمیت عوامی نمائندوں کو میمورنڈم



ناندیڑ: ۱۲؍نومبر (نمائندہ): ناندیڑ شہر کے شمالی علاقے میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً ایک لاکھ تک پہنچ چکی ہے، جبکہ موجودہ قبرستانوں میں جگہ کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔ نئی آبادیوں اور اطراف کے علاقوں میں موجود قبرستان بھی مکمل طور پر بھر چکے ہیں، جس کے باعث شہریوں کو تدفین کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سنگین مسئلے کے حل کے لیے شیوسینا اقلیتی شعبہ ناندیڑ کی جانب سے مسلمانوں کے قبرستان کے لیے اراضی مختص کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فرنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ سنیتر پاوار، ایم ایل سی ہیمنت پائل، ایم ایل سی سعید خان، ایم ایل اے بالاجی کلیانکر اور ایم ایل اے آنند بونڈھار کو میمورنڈم پیش کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ سروے نمبر 60 اسد اللہ آباد، حضرت پیر برہان نگر میں واقع ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کی ملکیتی اراضی میں سے 2 تا 5.2 ایکڑ زمین مسلمانوں کے قبرستان کے لیے مختص کی جائے، تاکہ شمالی ناندیڑ کی مسلم آبادی کو درپیش اس بنیادی مسئلے کے حل کے لیے شیوسینا اقلیتی شعبہ نے متعلقہ حکام اور عوامی نمائندوں سے فوری اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے۔

زمین کے تنازع پر خاتون پر چاقو سے حملہ، بیٹی کو بھی جان سے مارنے کی دھمکی



ناندیڑ: ۱۲؍نومبر (ورق تازہ نیوز) یوت محل ضلع کے تعلقہ عمر کھیڑ کے موضع وڈول (آبیڈ کروارڈ) میں زمین کے پرانے تنازع کے چلتے ایک 43 سالہ خاتون کو گالیاں دے کر شدید مار پیٹ کرنے اور ان پر چاقو سے حملہ کرنے کا سنگین واقعہ پیش آیا ہے۔ اس حملے میں خاتون کے بائیں ہاتھ کی کلائی پر گہرا زخم آیا ہے، جبکہ ان کی مدد کو دوڑنے والی ان کی جوان بیٹی کو بھی ملزمان نے بے رحمی سے زدوکوب کیا۔ واقعے کے بعد زخمی خاتون کی شکایت پر عمر کھیڑ پولیس اسٹیشن میں دو ملزمان کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مجرمانہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، وڈول کی رہائشی جنابائی بالا جی جادھو (43 سال) کا اپنے پڑوس میں رہنے والی سندھو بائی بھن قدم (55 سال) کے ساتھ زمین کی حد بندی کو لے کر طویل عرصے سے تنازع چل رہا تھا۔ سندھو بائی اکثر یہ الزام عائد کرتی تھیں کہ جنابائی نے ان کی زمین پر مبینہ طور پر قبضہ کرلیا ہے، جس کی وجہ سے دونوں خاندانوں کے درمیان آئے دن جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ 10 نومبر کی صبح جب جنابائی اپنے بچے کو نہلا رہی تھیں، تبھی سندھو بائی اور گنگارام بھن قدم (24 سال) ان کے گھر کے سامنے آئے اور پرانی رنجش کے بہانے ایک بار پھر تنازع کھڑا کردیا۔ تکرار بڑھنے پر دونوں ملزمان نے جنابائی کو گالیاں دیتے ہوئے انہیں لاتوں اور گھونسوں سے مارنا شروع کردیا۔ اپنی ماں کو پٹتا دیکھ کر ان کی بیٹی شیتل دیشمکھ بیچ بچاؤ کے لیے آئی تو ملزمان نے اسے بھی نہیں بخشا اور اس کی بھی پٹائی کی۔ اسی دوران گنگارام قدم نے اپنے ہاتھ میں موجود چاقو سے جنابائی پر حملہ کردیا، جس سے ان کی کلائی کی نس کٹ گئی اور وہ خون میں لت پت ہوکر زمین پر گر پڑیں۔ فرار ہونے سے قبل ملزمان نے دھمکی دی کہ اگر انہوں نے دوبارہ ان کے معاملات میں دخل اندازی کی تو وہ انہیں جان سے مار ڈالیں گے۔ اس سنسنی خیز واردات کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، جبکہ اسسٹنٹ سب انسپکٹر دلیپ چوہان اس معاملے کی مزید تفتیش کررہے ہیں۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی یومِ پیدائش کے موقع پر تلک بھون میں خصوصی پروگرام کا انعقاد

ممبئی: ۱۲؍نومبر (پریس ریلیز): ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم اور جدید ہندوستان کے معمار پنڈت جواہر لال نہرو کی 137 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے 'بھارت بھاگیہ ودھاتا' کے عنوان سے ایک خصوصی پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال کی رہنمائی میں روزگار وخود روزگار شعبے اور ثقافتی شعبے کے مشترکہ تعاون سے یہ پروگرام جمعہ، 13 نومبر 2026ء کو شام 4 بجے سے 6:30 بجے تک تلک بھون، دادر، ممبئی میں منعقد ہوگا۔ آزادی کے بعد ہندوستان کی تعمیر نو میں پنڈت جواہر لال نہرو کے تاریخی کردار، صنعتی اور معاشی ترقی کے حوالے سے ان کی دوراندیشی، تعلیم، سائنس وٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے قائم کیے گئے بنیادی ڈھانچے، نیز جمہوریت، سیکولرازم اور قومی یکجہتی کے تئیں ان کی غیر متزلزل وابستگی جیسے اہم پہلوؤں پر اس پروگرام میں تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ نہرو کے نظریات کو موجودہ سماجی، معاشی اور سیاسی حالات سے جوڑتے ہوئے نئی نسل کے سامنے ان کی خدمات کی اہمیت اجاگر کرنا اس پروگرام کا بنیادی مقصد ہے۔ اس پروگرام میں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن دادا سپکال، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی رہنما اور رکن پارلیمنٹ سپریا سولے، شیوسینا کے رہنما اور رکن پارلیمنٹ سنجے راوت، نیز سابق رکن پارلیمنٹ کمار کیتکر اہم مقررین کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ ڈرامہ وفلم کے ہدایت کار چندر کانت کلکرنی، شاعر اور سماجی کارکن سائمن مارٹن سمیت فن، ادب، ثقافت اور سماجی شعبوں سے وابستہ متعدد ممتاز شخصیات بھی موجود رہیں گی۔ اس پروگرام کے ضمن میں پنڈت نہرو کے نظریات پر مبنی کتابوں کی نمائش اور فروخت، ان کی زندگی اور خدمات پر مشتمل پوسٹر نمائش، خصوصی کوئز مقابلہ، 'بھارت ایک کھوج' کے منتخب حصوں کی قرأت اور خصوصی ڈرامائی پیشکش سمیت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات اور اداروں کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا جائے گا۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے جدید ہندوستان کی تعمیر کے لیے جو مضبوط بنیاد رکھی، سائنسی فکر کو فروغ دیا اور جمہوریت، سیکولرازم اور سماجی یکجہتی کی جو اقدار پروان چڑھائیں، وہ آج بھی ملک کے لیے مشعل راہ ہیں۔ موجودہ دور میں آئینی اقدار کے تحفظ، جمہوریت کو مضبوط بنانے اور سماجی یکجہتی برقرار رکھنے کے لیے نہرو کے نظریات کو یاد کرنا اور انہیں عام کرنا انتہائی اہم ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے اپیل کی گئی ہے کہ اس خصوصی پروگرام میں کمیٹی کے تمام عہدیداران، شعبہ جاتی سربراہان، ضلع صدور، بلاک صدور، مختلف سیل اور شعبوں کے عہدیداران، کارکنان، ادیب، فنکار، دانشور اور شہری بڑی تعداد میں شرکت کریں۔

سروے نمبر 43 برہم پوری، دیگلور ناکہ عیدگاہ کے سامنے ناندیڑ اور سروے نمبر 149 ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر سماجی بہبود عمارت کے پیچھے ناندیڑ کی دیوستھان سیوا انعام اراضی کے متعلق

اعلان عام

تمام عوام کو اس اعلان عام کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے کہ اعلان عام جاری کرنے والے سروے نمبر 43 برہم پوری، دیگلور ناکہ عیدگاہ کے سامنے ناندیڑ اور سروے نمبر 149 ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر سماجی بہبود عمارت کے پیچھے ناندیڑ کی دیوستھان سیوا انعام اراضی کے انعام دار اور حق دار ہیں۔

یہ اراضی دیوستھان کی سیوا انعام مشترل خدمت ماش انعام زمین ہے۔ مذکورہ اراضی کے متعلق مورخہ 02-08-2011 کو معزز ڈویژنل کمشنر اورنگ آباد نے یہ حکم صادر فرمایا تھا کہ مذکورہ زمین دیوستھان کی مشترل خدمت ماش سیوا انعام اراضی ہے۔

اس حکم کے خلاف مذکورہ اراضی پر غیر قانونی قبضہ کرنے والوں نے ہائی کورٹ بنچ اورنگ آباد میں رٹ پٹیشن نمبر 7205/2011 اور 6680/2011 دائر کی ہیں، جو فی الحال عدالت میں زیر سماعت ہیں۔ آج بھی معزز ڈویژنل کمشنر اورنگ آباد کا مذکورہ اراضی کو دیوستھان سیوا انعام زمین قرار دینے کا حکم برقرار ہے۔

مذکورہ دونوں اراضی کے 7/12 ریکارڈ میں درجہ 2- वर्ग-2 درج ہے۔

اس کے باوجود مذکورہ زمینوں پر غیر قانونی قبضہ کرنے والے افراد اور ان کے بعض نامور سیاسی و بااثر ساتھی دلالوں کے ذریعے دیوستھان کی مذکورہ سیوا انعام اراضی کو غیر قانونی طور پر فروخت کرنے اور منتقل کرنے کی کوشش میں ہیں۔

لہٰذا اس اعلان عام کے ذریعے تمام عوام، پلاٹ ایجنٹوں، سیاسی شخصیات اور معزز افراد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سروے نمبر 43 برہم پوری، دیگلور ناکہ عیدگاہ کے سامنے ناندیڑ اور سروے نمبر 149 ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر سماجی بہبود عمارت کے پیچھے ناندیڑ کی مذکورہ زرعی اراضی دیوستھان کی سیوا انعام زمین ہے۔ اس لیے کوئی بھی شخص مذکورہ سیوا انعام اراضی کے سلسلے میں کسی بھی قسم کا تحریری یا زبانی لین دین نہ کرے۔

اگر مذکورہ اراضی کے سلسلے میں کسی قسم کا غیر قانونی لین دین یا منتقلی انجام دیے جانے کا پتہ چلتا ہے تو متعلقہ افراد کے خلاف مناسب قانونی، فوجداری اور دیوانی کارروائی کی جائے گی۔ اس بات کا نوٹ لیا جائے۔

المشتہر: شیخ رئیس پاشا حمید الدین عرف حافظ الدین جاگیردار

تاریخ: 12/11/2026

بذریعہ وکلاء

ایڈووکیٹ ایس ایم پٹّے

ایڈووکیٹ غلام احمد الدین جاگیردار

ایڈووکیٹ ایوب الدین جاگیردار

ضلع وسیشن عدالت، ناندیڑ

رابطہ نمبر: 9422872974، 9823316144، 9665372113







پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، گھر نمبر 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 225-6-4، گاڑی پورہ نزد بڑی درگاہ، ضلع ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے تحت خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

● کسی بھی قابل اعتراض تحریر کے لئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔

آفس کا پتہ: نزد مسجد عثمان غنی، محمدیہ کالونی، مال ٹیکری روڈ، ناندیڑ-431604

Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, H. No. 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded- 431604 and published at 4-6-225, Gadipura, Near Badi Darga, Dist. Nanded 431604. Editor: Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile : 8055362952 - 9325610858 Office : Near Masjid-e-Osman Gani, Mohammadiya Colony, Mal Tekdi Road, NANDED- 431604